

ہفتہ بلاگستان



ای بک

سیدہ شگفتہ

۱۵ تا ۳۱ اگست ۲۰۰۹



منظر نامہ
اردو لائبریری

ترتیب و پیش کش : سیدہ شگفتہ

برقی کتاب : نایاب نقوی

سرورق : ریحان علی

Issue 01 / November, 2009

<http://www.manzarnamah.com>
<http://www.urdulibrary.org>

About | آرٹیکل | اردو لائبریری | آرٹیکل

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn !



اردو لائبریری

ہفتہ بلاگستان

URDU LIBRARY

شگفته

A47 Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



تعارف

ہفتہ بلاگستان مناما جائے

ہفتہ بلاگستان : تجویز ایڈیٹ

دعوت شرکت

یوم بچپن

تعلیمی نظام اور شگف

اردو ایوارڈ: یومِ اردو بلاگنگ کے موقع پر ایک تجویز

یوم باورچی خانہ

پالک پر اٹھالال مرچ چٹنی کے ساتھ

ہفتہ بلاگستان : آج کے دن کی نسبت سے

انا لله وانا اليه راجعون

یومِ ٹیک

یوم فوٹو گرافی

یوم ٹیکنالوجی : پہلی تحریر

یوم ٹیکنالوجی، دوسری تحریر۔ خلیج

ویساچہ

شگفتہ

AA'Mie the ordinary Shaguf on her way to learn!



تعارف

آپ کانک یا اصلی نام

سیدہ شگفتہ

آپ کے بلاگ کا ربط اور بلاگ کا نام یا عنوان؟ بلاگ کا عنوان رکھنے کی کوئی وجہ تسمیہ؟

<http://shagufta.urdu-tech.com/blog/>

بلاگ کا نام : شگفتہ

وجہ تسمیہ : آغاز میں بلاگسپاٹ پر بلاگ بنایا تھا اور اس وقت بلاگ کا نام

AA'Mie

تھا اور وجہ تسمیہ یہ تھی

AA'Mie the ordinary Shaguf on her way to learn!

آپ کا بلاگ کب شروع ہوا؟

2004

آپ اپنے گھر سے کون سے ایک، دو یا زائد لوگوں کو بلاگنگ کا مشورہ دیں گے یادے چکے ہیں؟

فمزا

حمزہ

ایسے موضوعات جن پر لکھنے کی خواہش ہے مگر ابھی تک نہیں لکھ سکے یا آئندہ لکھنا چاہیں؟

معذوری

اردو زبان سے دلچسپی کا سبب استاد، گھر کا فرد یا کوئی دوسرا نام؟ یا کوئی الگ وجہ؟

امی ابو

حکیم محمد سعید

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn !



استاد

اردو بحیثیت قومی زبان

آپ کے بلاگ پر پہلے پانچ یادس تبصرہ نگار کون سے تھے؟

A

ن بھائی

فمزا

ایلیا

طارق کمال

بد تمیز

اجمل انگل

ہفتہ بلاگستان منایا جائے

اچھا جناب ایک تجویز۔۔۔ اس سے پہلے کہ کچھ ہو جائے تو میرا دل ہے کہ ہم سب بلاگرز مل کے ایک ہفتہ منائیں یعنی کہ ایک ہفتہ منایا جائے بنام۔۔۔ ہفتہ بلاگستان۔۔۔ ہلکے پھلکے انداز میں اور کچھ سنجیدہ موضوعات پر بھی بات ہو سکے اس تجویز سے پہلے ایک خیال یہاں پیش کیا تھا۔۔۔ حالیہ تجویز گذشتہ سے پیوستہ۔ دراصل کچھ اس طرح سوچا کہ یعنی ایسا سلسلہ ہو کہ تمام اردو بلاگرز دنیا بھر میں جہاں کہیں بھی ہوں سب کی ایک ساتھ شرکت ممکن ہو سکے اور اس طرح سب کی ذاتی مصروفیات بھی متاثر نہیں ہوں گی۔۔۔ اگر ہم ہفتہ بلاگستان منائیں تو اس کی شکل کچھ اس طرح ہو سکتی ہے

ایک ہفتہ میں :

پہلا دن : یوم بچپن۔۔۔ (ہم سب اپنے اپنے بچپن کا کوئی یادگار واقعہ شیئر کریں اپنے اپنے بلاگ پر)

دوسرا دن : یوم ٹیگ / فی البدیہہ ٹیگ۔۔۔ یعنی کوئی ایک آسان سائیک سلسلہ ہوں اور تمام بلاگرز ٹیگ جواب لکھیں اپنے اپنے

بلاگ پر

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn !



تیسرا دن : یوم تعلیم۔۔ یعنی اسکول ، کالج ، یونیورسٹی یا ارد گرد سے تعلیمی حوالے سے کوئی سی بھی عام سی بات ، خیال یا منفرد یاد اپنے بلاگ پر شیئر کر سکتے ہیں اور اگر یوم تعلیم کو مکمل سنجیدہ شکل دینا چاہیں تو تعلیم کے حوالے سے کوئی موضوع رکھا جاسکتا ہے جس پر سب لکھیں۔

چوتھا دن : یوم آج۔۔ اس دن کیا کیا جائے؟ کیا موضوع ہو؟

پانچواں دن : یوم باورچی خانہ۔۔۔ سب بلاگز کو کھانے پینے سے کچھ زیادہ ہی دلچسپی ہے 😊 تو سب بلاگز کوئی سی بھی ایک ڈش خود بنائیں اور اس کی ترکیب اور تصویر شیئر کریں بلاگ پر۔۔۔

تمام بلاگ دنیا کا بہتر باہمی رابطہ۔۔۔

کیا اردو بلاگ دنیا کو کسی ضابطہ اخلاق کی ضرورت ہے؟

پانچواں دن : یوم باورچی خانہ۔۔۔ سب بلاگز کو کھانے پینے سے کچھ زیادہ ہی دلچسپی ہے 😊 تو سب بلاگز کوئی سی بھی ایک ڈش خود بنائیں اور اس کی ترکیب اور تصویر شیئر کریں بلاگ پر۔۔۔

اور یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ اس ڈش کو چکھنے اور کھانے والوں پر کیا کچھ بیت گئی 😊

چھٹا دن : یوم مزاح۔۔۔ بلاگز کوئی مزاحیہ تحریر لکھیں بلاگ پر

ساتواں دن : یوم فوٹو گرافی

اختتام

اب اگر یہ تجویز قابل عمل معلوم ہو تو:

یہ ہفتہ کب منایا جائے؟

ہفتہ کے دنوں میں تمام ترتیب کیا بہتر ہو سکتی ہے اوپر دی گئی ترتیب کے مقابلے میں؟

درج بالا ترتیب میں جو آپشنز ہیں ان میں سے کون کون سے آپشنز قابل عمل ہیں یا منتخب کیے جائیں؟

(دیے گئے آپشنز سے ہٹ کر کوئی نیا خیال بھی پیش کیا جاسکتا ہے)

ہفتہ بلاگستان کا آغاز اور اختتام کس طرح کیا جائے؟

آپ سب اگر چاہیں تو تجاویز و آراء پیش کیجیے۔

شکریہ

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



ہفتہ بلاگستان : تجویز اپڈیٹ

‘اس تجویز پر آپ تمام بلاگرز جنہوں نے بلاگ پر یا مسنجر پر رائے دی اور پسند کیا اور یاد دہانی کروائی آپ سب کا بہت شکریہ۔ گذشتہ پوسٹ تجویز کے قابل عمل ہونے کی صورت میں ہفتہ بلاگستان منانے کے لیے آرا کے پس منظر میں تھی۔ تاریخ یادورانیہ کب سے کب تک ہو اس سلسلے میں **ساجد اقبال** بھائی نے **دلچسپ** لکھا یعنی بغیر جھان بین کے منظور اور بس تاریخ رکھ دی جائے باقی آراء کے مطابق کسی بھی تاریخ پر اتفاق ظاہر کیا گیا ہے تو ایسا کرتے ہیں کہ ۱۵ اگست ۰۹ سے ۲۱ اگست ۰۹ تک کا دورانیہ رکھ لیتے ہیں۔ یعنی تقریباً دو ہفتے بعد۔ یہ دورانیہ چند ایک وجہ کی بنا پر ہے جیسے تاکہ جو بلاگرز روزانہ مسلسل لکھنے کی بجائے پہلے سے اپنے ڈرافٹ تیار کر لینا چاہیں تو اس دوران تیار کر لیں۔ اگر کسی کا بلاگ پہلے سے موجود نہ ہو تاہم بلاگ بنانے کی خواہش ہو اور ”ہفتہ بلاگستان“ میں شامل ہونا چاہیں تو اس دوران اپنا بلاگ تشکیل دے لیں۔ زیادہ سے زیادہ بلاگرز تک ”ہفتہ بلاگستان“ کے انعقاد کی اطلاع پہنچ سکے۔ تمام بلاگرز تک اس اطلاع کے پہنچانے کا کیا بہتر طریقہ یا ذریعہ ہو سکتا ہے؟؟ اس سلسلے میں **فہد بھائی** کی تجویز کا ذکر ایک **مفید تجویز** فہد بھائی نے ہفتہ بلاگستان کے لیے منظر نامہ کے حوالے سے دی ہے منظر نامہ اس ہفتہ کے انعقاد میں کیا کردار ادا کر سکتا ہے اس کے لیے **منظر نامہ** کو دعوت ہے۔ یہ تو بات ہو گئی کہ ہفتہ کب منایا جائے۔ اب ترتیب کی طرف، مختلف دنوں کی ترتیب کے لیے کوئی دوسری تجویز نہیں سامنے آئی اس لیے اسی ترتیب کو یہاں نقل کر رہی ہوں تاہم اگر کوئی تجویز یا تجاویز سامنے آئیں تو اس ترتیب میں اسی لحاظ سے تبدیلی کر لیں گے۔ ہفتہ بلاگستان منانے کی شکل کچھ اس طرح ہو سکتی ہے ایک ہفتہ میں:

پہلا دن : یوم بچپن۔۔۔ (ہم سب اپنے اپنے بچپن کا کوئی یادگار واقعہ شیئر کریں اپنے اپنے بلاگ پر)
دوسرا دن : یوم ٹیگ / فی البدیہہ ٹیگ۔۔۔ یعنی کوئی ایک آسان سائیک سلسلہ ہوں اور تمام بلاگرز ٹیگ جواب لکھیں اپنے اپنے بلاگ پر

تیسرا دن : یوم تعلیم۔۔۔ یعنی اسکول، کالج، یونیورسٹی یا ارد گرد سے تعلیمی حوالے سے کوئی سی بھی عام سی بات، خیال یا منفرد یاد اپنے بلاگ پر شیئر کر سکتے ہیں اور اگر یوم تعلیم کو مکمل سنجیدہ شکل دینا چاہیں تو تعلیم کے حوالے سے کوئی موضوع رکھا جاسکتا ہے جس پر سب لکھیں۔

شگفتہ

AA3Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



چوتھا دن : یوم آج۔۔۔ اس دن کیا کیا جائے؟ کیا موضوع ہو؟ یا پھر اردو بلاگ دنیا کو آپس میں مربوط کرنے کے لیے ڈسکشن ڈے رکھنا چاہیے اردو بلاگ دنیا کے مسائل کو فوکس کیا جائے۔۔۔ تمام بلاگ دنیا کا بہتر باہمی رابطہ۔۔۔ کیا اردو بلاگ دنیا کو کسی ضابطہ اخلاق کی ضرورت ہے؟ پانچواں دن : یوم باورچی خانہ۔۔۔ سب بلاگرز کو کھانے پینے سے کچھ زیادہ ہی دلچسپی ہے 😊 تو سب بلاگرز کوئی سی بھی ایک ڈش خود بنائیں اور اس کی ترکیب اور تصویر شیئر کریں بلاگ پر۔۔۔ اور یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ اس ڈش کو پکھنے اور کھانے والوں پر کیا کچھ بیت گئی 😊

چھٹا دن : یوم مزاح۔۔۔ بلاگرز کوئی مزاحیہ تحریر لکھیں بلاگ پر
ساتواں دن : یوم فوٹو گرافی

اختتام

ہفتہ بلاگستان کے آغاز سے پہلے ایک یاد دہانی کی پوسٹ کرنا بھی بہتر رہے گا۔ ہفتہ بلاگستان بنیادی طور پر نئے بلاگرز کی حوصلہ افزائی اور تمام اردو بلاگرز کا ایک وقت میں مل بیٹھنے اور اپنے خیالات شیئر کرنے کے لیے۔ وہ بلاگرز جن کا بلاگ ”بلاگسپاٹ“ پر ہے توجہ پلیز:

اکثر بلاگسپاٹ پر موجود بلاگرز پر تبصرہ کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہوتا ہے کئی بلاگرز ایسے ہیں جن پر تبصرہ کرنے جائیں تو پیچیدہ طریقہ کار کی وجہ سے بغیر تبصرہ۔ آنا پڑتا ہے۔ اگر آپ بلاگسپاٹ پر بنے ہوئے بلاگرز پر تبصرہ شامل کرنے کا کچھ آسان طریقہ ہو تو اسے اپنے اپنے بلاگرز پر فراہم کر دیں۔

دعوت شرکت

السلام علیکم

کل پندرہ اگست ہے اور کل سے ”ہفتہ بلاگستان“ کا آغاز ہونا ہے۔ یہ پوسٹ یاد دہانی کے طور پر ہے۔ آپ تمام بلاگرز جنہوں نے ہفتہ بلاگستان کے انعقاد کے سلسلے میں اپنی مفید آراء کا اظہار کیا اور رہنمائی کی آپ سب کا بہت شکریہ۔ اس پوسٹ کے بعد کچھ مزید آراء سامنے آئیں جن کے مطابق یہ کہ بلاگرز کی سہولت کے پیش نظر مسلسل سات دن تک روزانہ لکھنے کی بجائے دو ہفتوں تک بڑھا دیا جائے لہذا اب دو رانیہ پندرہ اگست 09 سے ماہ اگست کے آخر تک ہو گا۔ جن عنوانات اور موضوعات میں آپ شریک ہو سکتے ہیں وہ فہرست یہاں اور یہاں درج ہے۔

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



چونکہ اب دورانیہ بڑھ گیا ہے آپ ان موضوعات میں سے تمام میں شریک ہو سکتے ہیں یا اپنی دلچسپی کے لحاظ سے موضوعات اس فہرست سے شرکت کے لیے منتخب کر سکتے ہیں۔ جو بلاگز مصروف ہوں یا بلاگز جو پاکستان میں ہیں ان کے لیے بجلی اور انٹرنیٹ کی دستیابی کے مسائل کے سبب سے مذکورہ فہرست کی ترتیب کو فالو کرنا مشکل رہے گا ایسی صورت میں کسی بھی موضوع کو اس دورانیہ میں کسی بھی دوسرے دن بلاگ کر لیں۔ میرے پاس اس دورانیہ میں فرصت ہوگی مختلف دنوں میں سو ”ہفتہ بلاگستان“ کی اپڈیٹ دینا بھی کسی حد تک ممکن ہو گا میرے لیے۔ تاہم انٹرنیٹ کی عدم دستیابی اگر درپیش رہی تو پھر یہ انجام دہی ناممکن ہو جائے گی۔ ایسی صورت میں ہفتہ بلاگستان کے لیے کوئی ایک یا زائد بلاگز اپڈیٹ دینا چاہیں تو بہت بہتر رہے گا۔ راشد کامران بھائی نے ”ہفتہ بلاگستان کے خصوصی زمرے“ کی مفید تجویز دی ہے اس کی تفصیل [یہاں](#) موجود ہے۔ اگر اس دورانیہ میں مکمل فہرست میں شرکت کے علاوہ بھی آپ مزید کسی موضوع کو شامل فہرست کرنا چاہیں تو اس موضوع پر اپنے بلاگ پر ایک پوسٹ کر دیں اور دیگر بلاگز کو اس موضوع پر شرکت کی دعوت دے دیں۔ ہفتہ بلاگستان کی فہرست میں ایک دن ٹیگ کے لیے مخصوص ہے، یہ ٹیگ کیا ہو؟ ماہرین و متاثرین ٹیگ توجہ پلیز 😊 ”ہفتہ بلاگستان“ اردو بلاگ کمیونٹی کو ایک مختلف انداز میں ایک پلیٹ فارم پر مل بیٹھنے، نئے بلاگز کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی، اور اردو بلاگنگ میں اہم، منفرد اور نئے افق تلاش کرنے اور اردو بلاگنگ کو دلچسپ اور مفید بنانے کے پس منظر میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے، اس سلسلے میں آپ سب کو دعوت شرکت ہے۔ آپ سب کا شکریہ

ہفتہ بلاگستان : یوم بچپن : ایک شرارت

بچے بہادر ہوتے ہیں جیسے کہ ٹیگ 😊

ہفتہ بلاگستان سے پہلے یہ قصہ فورم پر ذکر کیا تھا لیکن بلاگ پر بھی یہی لکھ دیتی ہوں ابھی تو ترتیب میں یوم بچپن کے لیے۔ یہ تب کی بات ہے جب میں بہت چھوٹی سی تھی دوسری بہادریاں جو یادداشت میں ہیں وہ سب بہادری کے قصے پھر کبھی۔ ہوا یہ کہ ایک دن امی اپنی ایک دوست سے ملنے گئیں، میں بھی ساتھ تھی۔ امی کی دوست کا بیٹا میرا ہی ہم عمر تھا، ایک دم کھڑونس اور بد مزاج سا۔۔۔ اپنی امی جان کا انوکھا لاڈلہ۔۔۔ میں جس بھی گیند سے کھیل رہی ہوتی وہی اسے چاہیے ہوتی تھی اور ہمارے بڑے تو انصاف کرنا جانتے ہی نہیں 😊۔۔۔ مجھے کہا جاتا کہ مل کے کھیلو اور جب میں دے دیتی تو۔ کرنے کا نام نہیں۔۔۔ جب میں امی کے ساتھ ان کے گھر گئی تو وہاں ان کے یارڈ میں مجھے ایک بلب پر نظر پڑی۔ اتنا چمکتا ہوا بلب۔۔۔ میرا دل بے اختیار چاہا کہ اس بلب پر زور سے پاؤں ماروں تو کتنا مزہ آئے گا اتنا شاندار بلب ہے

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



کوئی خیال آئے ذہن میں یا کوئی بھی ایڈونچر سوجھے تو بس فوراً اس پر عمل کرنے کو بھی دل ہوتا ہے، میں نے فوراً زور سے اپنا پاؤں اس بلب پر دے مارا۔۔۔ بلب ایک زوردار آواز سے ٹوٹ گیا اور ڈیڑھ انچ کانچ جوتے کے تلوے کو باآسانی کراس کرتا اپنی گولائی سمیت میرے پاؤں میں۔۔۔ اب آواز سے سب متوجہ ہو گئے اور ایک شور برپا، جلدی جلدی سب میرے گرد کیونکہ خون کافی بہہ رہا تھا اور ٹیڑھا کانچ کا بڑا سا ٹکڑا پاؤں میں اندر تک اُترا ہوا۔۔۔ مجھے اس وقت تکلیف کا احساس نہیں تھا بلکہ مجھے خون کا لال رنگ بہت اچھا لگ رہا تھا اپنے پاؤں پر اور مجھے یہ خیال تھا ذہن میں کہ اب یہ کانچ پاؤں سے کس طرح نکلے گا تو پھر کیسے لگے گا اور کیا اور زیادہ خون نکلے گا یا بس یہی؟ اسی طرح کے سب سوال ذہن میں مجھے اس وقت وہ خون بھی کم لگا اتنا اچھا لگ رہا تھا خوبصورت سرخ بہتا خون۔ پھر بڑی مشکلوں سے وہ کانچ نکالا گیا اور پتہ چلا کہ اگر چوٹ لگ جائے تو سب خیال رکھتے ہیں گھر میں اور بہت اہمیت بن جاتی ہے 😊 اس وقت سب پوچھ رہے تھے کہ وہ بلب کہاں سے آگیا کیونکہ کسی کو بھی خیال نہیں تھا کہ یہ حرکت میں جان بوجھ کے کر سکتی ہوں بلب پر اس طرح اپنا پاؤں زخمی کرنے کی۔ اس وقت پھر شامت آئی اس کھڑونس کی کہ ضرور اُسی نے بلب پھینکا ہو گا اور بے دھیانی میں میرا پاؤں اس بلب کے اوپر آگیا ہو گا۔ اب میں خاموش 😊۔۔۔ اصل میں تو مجھے خود بھی نہیں معلوم تھا کہ بلب کہاں سے آیا مجھے تو بس نظر آگیا تھا تو ایڈونچر سوجھ گیا تھا مجھے۔۔۔ لیکن مجھے دلی خوشی ملی کہ الزام حضرت کھڑونس پر آیا 😊 کیونکہ ملزم نے عین کچھ دیر پہلے بد مزاجی کا نہایت عالی شان مظاہرہ کیا تھا جس کے سامنے مجھے اس کی یہ درگت جو بلب گرانے کا الزام لگنے کے بعد بنی بہت کم لگی اس وقت سب نے حسبِ مقدور اس کی خبر لی جو میرے حساب سے بہت کم تھی، اس سے کہیں زیادہ لی جانی چاہئے تھی کیونکہ بلب واقعی اسی نے وہاں پہنچایا تھا (افسوس کہ یہ تصدیق بعد میں ہوئی جا کر)۔ میں جو یہ ساری ہوشیاری دکھائی تھی مجھے یہ سب کرنا بہت اچھا لگا اتنا اچھا کہ میں اس وقت روئی بھی نہیں تھی اور اس وقت کی تمام کیفیت اور احساس ابھی بھی اسی طرح تازہ ہے جیسے کہ ابھی کی بات ہو۔ مجھے تو یہ معلوم ہو گیا کہ اگر ایک بلب فرش پر گرا ہوا چمک رہا ہو اور اس پر زور سے پاؤں مارا جائے تو کیسا لگتا ہے۔۔۔ کیا آپ کو معلوم ہے اگر نہیں تو یہ تجربہ کیے بغیر آپ کی زندگی نامکمل ہے اپنے کمرے کا بلب اتاریں اگر اپنا نقصان نہ کرنا چاہیں تو پڑوس تو ہے ناں۔۔۔ پھر بلب زمین پر رکھیں پھر اپنا پاؤں زور سے اس پر دے ماریں 😊۔۔۔ فیڈ بیک دینا نہ بھولیں 😊

Moral of the story:



ہم سا ہو تو سامنے آئے

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



ہفتہ بلاگستان : تعلیمی نظام اور شگفتہ

پیدائشی معذور ہونا کیسا احساس ہوتا ہو گا نہیں معلوم لیکن اگر اچانک سے معذوری پر مبعوث ہو جائیں تو سمجھ میں ہی نہیں آتا کہ یہ کیا ہو گیا۔ آپ ایک نارمل زندگی گزار رہے ہوتے ہیں ایک جوش و جذبہ اور آگے بڑھنے کی لگن کے ساتھ آگے مزید آگے بڑھ رہے ہوتے ہیں اور اچانک سب کچھ بکھر جاتا ہے صرف خواب باقی رہ جاتے ہیں بکھری کرچیوں کی صورت، جنہیں بکھرا ہوا دیکھنا تکلیف دہ ہوتا ہے اور اکٹھا کرنا اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ۔ بظاہر میں سکون سے سنی تھی آئندہ زندگی میں وہیل چیئر کی نوید اور شکر کیا کہ صرف امی تھیں میرے ساتھ اور امی کو انگریزی نہیں سمجھ آتی لیکن امی نے جب ایک سوال کیا ڈاکٹر سے تو لگا کہ امی کو بھی معلوم ہو گیا ہے کہ مجھے آئندہ کس طرح رہنا ہے امی کے ذہن میں صرف ایک سوال تھا جبکہ میرے ذہن میں سوالات کا ہجوم۔۔۔ اس دن پہلی بار سمجھ میں آیا کہ بچپن میں پڑھی کہانیوں میں ایک دم زور دار آندھی طوفان کیسے آ جاتا تھا، خوفزدہ کر دینے والے دھماکے، اچانک ہر طرف تاریکی چھا جانا اور سب کچھ تھم جانے پر شہزادی کا محل ایک وحشتناک جنگل میں بدل جانا اور سب دوست ساتھی غائب ہو چکے ہوتے تھے ہمیشہ کے لیے۔۔۔ میں بھی خود کو تاریکی میں پایا جب میرے آس پاس سب کچھ تھم گیا تو میں بھی جنگل میں تھی لیکن وہ ڈاکٹر وہاں بھی موجود تھا میری کہانی میں رولا ڈالنے کو ابھی ڈاکٹر کی تفصیل باقی تھی، ڈاکٹر کی شکل اب ایک خوفناک دیو میں تبدیل ہو چکی تھی میں اس کا نام ”ڈاکٹر دیو“ رکھ دیا۔۔۔ تفصیل سنتے ہوئے میں ڈاکٹر دیو کو بالکل انور کر دیا جیسے میری نہیں بلکہ کسی دوسرے کی بات ہو رہی ہو۔ ڈاکٹر سے پوچھا کہ کتنا وقت باقی ہے میرے پاس تو ڈاکٹر دیو نے بتایا کہ دو سال بعد بھی وہیل چیئر پر بیٹھنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے اور اگر ول پاور سے کام لیا تو بیس سال سے زیادہ تک بھی بڑھا سکتے ہیں اس عرصہ کو۔ میں امی کے ساتھ۔ ی کے لیے روانہ ہوئی تو گھر پہنچنے سے پہلے پہلے اپنی سوچ کو سنبھالنا تھا میں اچانک سب سے الگ ہو گئی تھی۔ گھر آ جانے کا مجھے پتہ نہیں چلا پھر جب امی نے مجھے آواز دی تو معلوم ہوا کہ گھر آ چکا ہے۔ سب ٹوٹے خوابوں میں سب سے زیادہ دکھ اس بات کا تھا کہ میری پڑھائی ادھوری رہ جائے گی کیونکہ ہمارے تعلیمی ادارے معذور لوگوں کے لیے قابل رسائی نہیں ہوتے ہر جگہ سیڑھیاں ہوتی ہیں اور ناہموار رستے۔ اسٹوڈنٹس کو اسکول کالج، یونیورسٹی جانا دیکھ کر میرا دکھ بڑھ جاتا، ان دنوں لمحہ، گھنٹہ، دن، ہفتہ کی تفریق ختم ہو گئی تھی، میں اپنے بیڈ کے بالکل سامنے کی دیوار دیکھتی رہتی۔ یہ مشکل دن تھے اور میرے سامنے ایسی کوئی مثال کہیں بھی موجود نہ تھی کہ چلتے پھرتے اچانک معذور ہو جائیں تو روزمرہ زندگی میں خود کو کس طرح مینیج کریں پھر بہت سی باتیں خود بخود معلوم ہونا شروع ہو گئیں یہ بھی معلوم ہوا کہ اکیلے رہ جانے کا خوف حقیقت میں بھی اکیلا کر دیتا ہے۔

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



زندگی میں پہلی بار خود کشی کا سوچا لیکن تب مجھے یہ آپشن پسند نہ آیا تھا۔ میں اپنا پہلا افسانہ بھی خود کشی پر لکھا تھا۔ انہی دنوں ع میرے سامنے آگیا نانی اسے لے کر آئی تھیں کہ یہ اسکول نہیں جاتا اسے پڑھا دیا کرے کوئی۔ امی نے فوراً کہہ دیا کہ ہاں ٹھیک ہے شگفتہ پڑھا دے گی۔ میں اس وقت بھی دیوار تک رہی تھی مجھے یہ بات بالکل بھی اچھی نہیں لگی میں فوراً خدا سے لڑنے کو تیار اور کہا کہ ایک تو تو نے میری پڑھائی کا رستہ بند کر دیا ہے اوپر سے اس بچے کو بھی بھیج دیا کہ میں اسے پڑھاؤں۔۔۔ میں کوئی نہیں پڑھا رہی، بے شک سارا دن بیٹھا رہے۔۔۔ لیکن پھر مجھے لگا کہ وہ بچہ بھی شاید میری طرح ہے۔۔۔ میری پڑھائی میں عمارتیں اور ناہموار رستے حائل ہو گئے تھے جو معذور افراد کی مدد نہیں کرتے کہ وہ آمدورفت کر سکیں سو میری پڑھائی ادھوری رہ جانا تھی اور ع کے والدین اسے اسکول بھیجنے کی سکت نہیں رکھتے تھے سو وہ بھی علم حاصل کیے بغیر زندگی گذارتا۔ ع تو میری مدد نہیں کر سکتا لیکن میں اتنا تو کر سکتی تھی کہ اسے تھوڑا سا لکھنا پڑھنا ہی آجائے پھر اگر اسے شوق ہو تو وہ اپنے لیے خود ہی کوئی رستہ ڈھونڈ لے گا۔۔۔ میں اپنی نوٹ بک اٹھائی، پنسل سے لائنیں لگا کر اسے ”الف“ لکھ دیا اور بتایا کہ کیسے لکھنا ہے، جلد ہی اس نے الف لکھنا سیکھ لیا اور میں یہ سیکھ لیا کہ اسے کیسے پڑھانا ہے کچھ عرصہ میں ع اس حد تک سیکھ گیا کہ اسے اسکول میں داخل کروایا جاسکے اسکول یونیفارم، کتب، فیس، اسٹیشنری وغیرہ کا اب بند و بست کرنا تھا میں فمز اسے بات کی کہ کچھ کرتے ہیں پھر ع کے والدین سے بات کی کہ اگر وہ اس کے لیے کچھ تھوڑا بہت انتظام کر سکیں تو باقی خرچ کا کچھ بند و بست کر کے اس کی پڑھائی کا سلسلہ جاری ہو سکتا ہے فمز نے ساتھ دیا یوں ع اسکول جانا شروع ہوا اور اب آئندہ چند ایک سال میں وہ اپنی اسکولنگ مکمل کر لے گا اور اس کی بہت خوشی ہو گی مجھے۔ ع کو پڑھانا شروع کیا تو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی خواہش شدید ہو گئی لیکن سمجھ نہیں آتا تھا کہ ہر جگہ بغیر سہارے کے کیسے آجاسکوں گی۔ مجھے معلوم ہوا کہ کسی کو سہارا دینا بہت آسان ہے زندگی میں لیکن اپنے لیے دوسروں سے سہارا لینا بہت مشکل کام ہے، زندگی کے بہت زیادہ مشکل کاموں میں سے ہے۔ لیکن پڑھائی ادھوری چھوڑنا بھی مشکل تھا۔۔۔ سارے ہی کام مشکل ہو گئے تھے، میں پھر ایک مشکل کا انتخاب کر لیا، جن دنوں میں ع کو پڑھا رہی تھی انہی دنوں میں دیوار تکنا چھوڑ کر دوبارہ سے کلاسز میں جانا شروع کیا۔ امی ابو نے ہمارے چھوٹے ہوتے سب فیصلے خود کیے اور جیسے جیسے ہم سب بہن بھیا لوگ بڑے ہوتے گئے تو فیصلوں کے اختیارات آہستہ آہستہ ہماری طرف منتقل ہوتے چلے گئے۔ ابو کا کہنا ہے کہ ہمارا کام تھا کہ بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت میں بحیثیت والدین جو بھی ذمہ داری انجام دے سکتے ہوں وہ انجام دیں۔ جس وقت والدین اپنی زندگی کا ایک بیشتر حصہ گزار چکے ہوتے ہیں اس وقت بچوں کے سامنے ایک طویل سفر موجود و منتظر ہوتا ہے سو بچوں کو بھی اپنے فیصلے خود کرنے آنا چاہیں تاکہ انہیں مشکل حالات میں اپنے لیے

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn



راستہ ڈھونڈنا آجائے بڑوں کا مشورہ ضرور لیں لیکن خود بھی فیصلہ کرنا سیکھیں۔ میں بھی اپنا فیصلہ خود کیا میں ایک سنڈے اسکول جوائن کیا جہاں ہر اتوار چند گھنٹے پڑھانے کے لیے جانا ہوتا تھا ایسے بچوں کو جن کے والدین انہیں اسکول نہیں بھیج سکتے تھے۔ اس سے مجھے دو فائدے ہوئے ایک یہ کہ مجھے یہ سیکھنے کا موقع ملا کہ تمام عمارتیں جو معذور افراد کے لیے قابل رسائی نہیں ہوتیں وہاں کس طرح جانا ہے دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ مجھے سنڈے اسکول میں پڑھانے کے عوض چھ سو روپے ماہ کے اختتام پر آفر ہوئے۔ یہ چھ سو روپے بظاہر کچھ نہیں تھے لیکن مجھے دل میں یہ احساس اجاگر ہوا کہ معذوری تو اپنے اختیار میں نہیں ہوتی لیکن بے بس رہنا یا نہ رہنا بہت حد تک ہمارے اپنے اختیار میں ہوتا ہے۔۔۔ کچھ باتوں میں اگر دوسروں پر انحصار کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں میرے پاس تو جہاں میں خود انحصاری کر سکتی ہوں وہاں مجھے خود انحصاری اپنانا ہے، بے بس نہیں بننا، دوسروں کی طرف نہیں دیکھنا، اس طرح میری خود اعتمادی بڑھی۔ پہلے میں ابو اور بھیا لوگ سے لڑ جھگڑ کر پاکٹ منی بڑھوایا کرتی تھی اپنا حق سمجھ کر اور اب مجھے شرمندگی ہونے لگی تھی کوئی بھی چیز کسی سے بھی ملنا یا خود لینا پھر میں ایک اور فیصلہ کیا کہ اپنی پڑھائی کے تمام اخراجات انہی چھ سو میں مکمل کروں اور یہ ایک ناممکن سی بات تھی بلکہ دیوانے کا خواب چھ سو روپے میں تو کوئی ایک کتاب بھی خریدنا مشکل اور میرا یہ حال کہ مجھے اگر کسی ایک عنوان کو دیکھنا ہو تو مجھے دس پندرہ مختلف مصنفین کی کتب دیکھنے کی عادت جنہوں نے اسی ایک موضوع پر اپنے اپنے الگ انداز میں لکھا ہو، مجھے ایک ہی موضوع پر بہت سی تحریریں پڑھنے کو دل ہوتا ہے اور مجھے فوٹو اسٹیٹ سے پڑھنے کی عادت نہیں تھی کیونکہ ابو نے شروع سے ہی اصل کتاب سے پڑھنے کی عادت ڈلوائی تھی پڑھائی کے معاملے میں امی ابو ہمیں کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دیتے تھے جس بھی چیز کی ضرورت ہوتی وہ درجنوں کے حساب سے ہمیں ملتی اگر صرف ایک پنسل کی ضرورت ہوتی تھی تو پورا بارہ پنسلوں کا باکس مل جاتا تھا ایک ڈکشنری چاہیے ہوتی تو ابو کئی کئی ڈکشنریاں دلا دیتے تھے۔ میں اپنی سب نراکتوں کی ایک فہرست بنائی اور انہیں عدم رسید کیا، فوٹو اسٹیٹ پیپر پڑھنے کی عادت ڈالی اور ذاتی ضروریات کو محدود کرنا شروع کیا کیٹین جانا بھی چھوڑ دیا اتنی بھوک بھی لگ رہی ہوتی تھی اور میں سوچتی کہ آج گھر پہنچتے ہی فلاں فلاں کتابوں کے لیے ابو یا بھیا لوگ سے کہنا ہے۔ لیکن گھر آکر میں اپنا ارادہ پھر سے مضبوط بناتی کہ نہیں اگر ابھی نہیں سیکھا تو پھر کبھی نہیں سیکھ سکوں گی اور نہ ہی مجھے زمین پر رہنا آئے گا۔ لائبریری یا سیمینار لائبریری سے کتابیں ملنا اکثر ناممکنات میں سے ہوتا تھا کیونکہ ایک تو میں ڈپارٹمنٹ اور لائبریری کی سیڑھیاں اتر چڑھ نہیں سکتی تھی جب تک کوئی ہیلپ کرنے کے لیے نہ ہو میرے ساتھ اور اگر کوئی ہیلپ کرتا بھی تو لائبریری سے کلاس فیلوز پہلے ہی سب اہم کتابیں لے چکے ہوتے تھے اور پھر قبضہ کر کے بیٹھ جاتے ہفتوں ہفتوں مہینوں۔

شگفتہ

AA Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



میری یہ تحریر اگر کسی اسٹوڈنٹ کی نظر سے گذرے تو اس بات کا خیال رکھیں کہ اپنے لیے کتاب لائبریری سے ضرور لیں لیکن اس پر قبضہ کر کے نہ بیٹھ جائیں بلکہ فوری کام کر کے کریں تاکہ دوسرے اسٹوڈنٹس بھی اس کتاب کو حاصل کر سکیں۔ زندگی میں ایماندار رہنا بہت ضروری ہے۔

ایک دن لائبریری میں اپنی مطلوبہ کتب نظر نہ آئیں تو میں دوسرے غیر متعلقہ شیلف میں رکھی کتابیں وقت گزاری کے لیے دیکھنا شروع کر دیں دو کتابوں کے عنوانات اچھے لگے تو دونوں کو شیلف سے باہر نکالا یہ دونوں کتابیں ایک ساتھ رکھی ہوئی تھیں جب انہیں نکالا تو ان کے پیچھے بھی کچھ کتابیں رکھی نظر آئیں جب ان کتب کو دیکھا تو یہ وہ کتب تھیں جن کو میں ایشو کروانا چاہتی تھی لیکن یہ ایک بالکل ہی غیر متعلقہ شیلف میں رکھی ہوئی تھیں لائبریرین سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ کچھ دیر پہلے تمہاری کلاس فیلوز یہ کتب ایشو کروانے آئی تھیں میں نے نہیں کیں اور کہا کہ پہلے دوسری کتب کریں تو پھر یہ کتب ایشو ہوں گی، لگتا ہے وہ لوگ دوسرے شیلف میں چھپا گئی ہیں۔ تب معلوم ہوا کہ کلاس فیلوز کتب کو چھپا بھی دیتے ہیں اور جو کتاب ہم ڈھونڈتے رہ جاتے ہیں وہ کسی دوسرے غیر متعلقہ شیلف میں چھپی ہوتی ہیں۔ لائبریرین کو انفارم تو کر دیا میں لیکن اس مسئلہ کا حل نہیں تھا اور مجھے کوئی نیارستہ ڈھونڈنا تھا اپنے لیے۔ میں لائبریرین سے معلوم کیا کہ کیا لائبریری میں ایسی کتب یا میگزینز ہیں جنہیں کوئی نہ دیکھتا پڑھتا ہو لائبریرین نے بتایا کہ ایسے تو کوئی نہیں ہاں ایسی کتب ہیں جو بالکل ناکارہ ہو گئی ہیں وہ ہم نے الگ کر دی ہیں وہاں دیکھ لو۔ میں جب وہاں گئی تو ایک ڈھیر سب پھٹی پرانی کتابوں کا پڑا ہوا تھا یہ ہر مضمون کی کتب تھیں اور ان میں اپنے مطلوبہ موضوعات کی کتب ڈھونڈنا مشکل کام تھا میں اسی پر شکر کیا اور ڈھونڈنا شروع کر دیا ایک دو سو کتب دیکھنے کے نتیجے میں تین چار کتب یا میگزینز اپنے موضوع سے متعلق مل جاتے لیکن گرد سے اٹے ہوئے سب اور کئی صفحات پھٹے ہوئے۔ لیکن پھر بھی خوشی ہوتی کہ تلاش بے کار نہیں گئی۔ ان کتب پر گرد کی موٹی تہہ کے ساتھ ان کے صفحات پر کیڑے مارادویات بھی چھڑکی ہوئی تھیں جن کی وجہ سے ہتھیلیوں اور انگلیوں میں بہت جلن ہو جاتی تھی اور بہت سی کتب اور میگزین کے صفحات تو اتنے بوسیدہ تھے کہ پلٹنے میں پھٹ جاتے اکثر تو ایسی کتب مکمل فوٹو اسٹیٹ کروالیتی۔ کوئی کوئی دن آسان ہوتا اور محض بیس چالیس کتب کی گنتی سے پہلے ہی تلاش کرتے اپنے کام کی کتب مل جاتی اس دن ہاتھوں اور انگلیوں میں کم تکلیف ہوتی۔ سب سے زیادہ آزمائش میری سمینار روم میں ہوتی تھی۔ اکثر ایسا ہوتا کہ گھر کی لیے مجھے بھیا کے آنے کا انتظار کرنا پڑتا تو میں سمینار روم میں بیٹھ جاتی تھی اکیلی۔ وہاں پر الماریوں میں سے ایک الماری کا تالا خراب تھا اور اسے ایک ڈوری سے باندھا ہوا تھا اور اس الماری میں بہت سی کتب ایسی تھیں جو مجھے درکار ہوتی

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn



تھیں نئی، صاف ستھری جنہیں دیکھتے ہی دل لپکا جائے اور اس وقت تو موقع بھی بہت اچھا ہوتا تھا عام طور پر سب جاچکے ہوتے تھے اور میں آسانی سے وہاں سے کتابیں غائب کر سکتی تھی اور کسی کو پتہ بھی نہیں چلنا تھا لیکن پھر خدا وہاں پہنچ جاتا اور میں لیتے لیتے رہ جاتی۔ علم مجھ سے صرف ایک ڈوری کے فاصلے پر ہوتا تھا لیکن میری پہنچ سے پھر بھی باہر۔ میں اکیلے بیٹھی خدا سے جھگڑتی رہتی کہ ہر جگہ میرا رستہ بند کر دیتا ہے ابھی یہ جھگڑا چل رہا ہوتا تھا کہ بھیا مجھے لینے پہنچ جاتے۔ خدا نے ان سب دنوں میں کبھی میرے کسی جھگڑے کا جواب نہیں دیا سوائے دو جگہوں کے ایک اس وقت جب سمسٹر امتحان شروع ہوتے بمشکل ایک ہفتہ یا چند دن امتحان کی تیاری کرنے کو ملتے میں اپنا سب فوٹو اسٹیٹ ذخیرہ اور کلاس لیکچر ز اٹھا کے بیٹھ جاتی صفحہ صفحہ پڑھنے کا موقع ملتا۔ نوٹس بنانے اور یاد کرنے کا وقت نہیں بچتا تھا، پھر پیپر کا وقت شروع ہوتے ہی میرا قلم چلنا شروع ہوتا تھا تو مجھے خبر نہیں ہوتی تھی کہ کیسے چل رہا ہے ایک ہی موضوع پر جو کچھ پڑھا ہوتا وہ سب خود بخود ایکسٹریکٹ ہو کر امتحانی کاپی پر منتقل ہوتا جاتا۔ دوسری بار جواب خدا نے مجھے کانووکیشن ڈے پر دیا جب تعلیمی سند کے ساتھ مجھے گولڈ میڈل ملا۔

زندگی ایک پزل گیم ہے اس میں ہر ایک انسان کے لیے خوشی بھی ہے اور غم بھی اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز انسان کے پاس نہ ہو تو زندگی کو صحیح سے نہیں سمجھا جاسکتا خدا نے خوشی اور غم ہماری زندگی میں اس لیے رکھے ہوتے ہیں کہ ہمیں ان دونوں سے قوت ملنا ہوتی ہے مضبوط بننے کے لیے۔ اصل کام زندگی میں ان دونوں قوتوں کو مناسب امتزاج میں لا کر اپنی اپنی آزمائش میں پورا اترنا ہے تبھی زندگی کی تعمیر ممکن ہے نہ صرف اپنے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی اور ایسا کرنے میں دیر نہیں لگانا چاہیے کہ زندگی بہت مختصر دورانیہ ہے آخری سانس سے پہلے تک۔

ہمارے تعلیمی نظام میں بہت سی کمزوریاں ہیں جن پر صرف کڑھنا یا کیڑے نکالنا مجھے محض وقت ضائع کرنا لگا لیکن مجھے اسی تعلیمی نظام پر تنقید بھی کرنا تھی، میں اپنی تنقید کا عنوان عمل رکھا مسلسل عمل اور کوشش میں لگے رہنا۔ اس تعلیمی نظام میں بظاہر ان لوگوں کے لیے بھی کوئی رستہ نہیں جو معذور نہ ہوں میں تو پھر معذور تھی۔ اسی تعلیمی نظام میں جب میں نے اپنی پڑھائی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا تو مجھے ایک استاد نے کہا کہ تمہیں یہاں آنے کس نے دیا ہے یہاں تو صحت مند کچھ نہیں کر پاتے اور میں تمہیں لکھ کے دے دوں کہ تم کبھی پاس ہی نہیں ہو سکتیں۔۔۔ اسی تعلیمی نظام میں وہ سب کلاس فیلوز پیچھے رہ گئے جو کتابوں کو چھپا کر یا ان پر ہفتوں مہینوں قبضہ کر کے خالی پیریڈز میں انڈین ایکٹرز اور فلموں اور اسٹارپلس ڈراموں پر تبصرے اور ایک دوسرے کی غیبت میں مشغول رہتے۔ اسی تعلیمی نظام میں ایسے استاد بھی ملے جن کی کلاس میں دل چاہتا تھا کہ انہیں اپنی سیٹ پر بٹھا کے خود پڑھانا شروع کر دوں تو

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn



شاید اسٹوڈنٹس کو کچھ سمجھ میں آجائے اور اسی تعلیمی نظام میں ایسے استاد بھی ملے جنہوں نے ہاتھ پکڑ کر چلنا سکھایا، شعور کی منازل طے کروائیں، حقائق کو درست تناظر میں دیکھنا و پرکھنا سکھایا۔ فرد اور قوموں کی ترقی و کامیابی میں کوئی بھی بہتر و منظم نظام مددگار ضرور ہو سکتا ہے لیکن انفرادی و اجتماعی کامیابی کا اصل راز عمل و جہد مسلسل سے عبارت ہے اور جس فرد اور قوم کو بہتر نظام کی خواہش ہو تو انہیں اس کے حصول کی جانب عملی کوشش کرنا چاہیے ہر بڑا عمل ایک چھوٹے سے قدم سے شروع ہوتا ہے۔ اپنے اپنے حصے کی عملی شمع روشن کیے بغیر انقلاب لانا ممکن نہیں۔ مجھے تنقید پسند ہے اور عملی کوشش کرنا انفرادی ہو چاہے اجتماعی تنقید کی سب سے بہترین شکل ہے اور سعی مسلسل تمام زندگی جاری رہنی چاہیے اور میرا یقین ہے کہ انقلاب کے لیے بینادی اکائی فرد ہی ہے۔ میں اسی نظام تعلیم میں اپنی معذوری کے ساتھ رستہ ڈھونڈا اور کامیابی حاصل کی۔ گولڈ میڈل میری زندگی کا ایک سنگ میل ضرور تھا لیکن آخری منزل نہیں اور میری کامیابی صرف مجھ تک محدود نہیں ہے میں اس وقت پڑھائی اور جاب کے علاوہ بیک وقت ایک سے زائد پراجیکٹس پر کام کر رہی ہوں اور کچھ شمعیں اپنے حصے کی روشن کرنا ہیں، وہ دن ابھی آنا باقی ہے جب مجھے وہیل چیئر پر بیٹھنا ہو گا تب میں کیا کروں گی مجھے نہیں معلوم۔۔۔ فی الحال تو کراچی اور اس کے مضافات میں خدا سے جھگڑنے کا وقت ہو چاہتا ہے کہ آج پھر بارش بھیج دی ہے اور اب دوبارہ انٹرنیٹ غائب ہو جائے گا **ہفتہ بلاگستان** میں یوم تعلیم کے حوالے سے کچھ لکھنا تھا لیکن رضوان بھائی کی **اس پوسٹ** نے یہ سب یاد دلادیا تو اس طویل داستان کے وجود میں آنے کا سبب قصور رضوان بھائی کا ہے میرا بالکل بھی نہیں۔ چونکہ انٹرنیٹ کا کوئی بھروسہ نہیں لہذا اگلے ایک ماہ کے لیے یہی بلاگ پوسٹ ہوگی۔

اردو ایوارڈ: یوم اردو بلاگنگ کے موقع پر ایک تجویز

میں بھی پیچھے رہ جانے والے بلاگز میں سے ہوں ٹھیکس ٹو مجب **علوی** اور **راشد کامران** بھائی کہ ہفتہ کی بجائے دو ہفتہ کا دورانیہ رکھنے کی تجویز پیش کی۔ ورنہ میں بھی ہفتہ بلاگستان میں شریک نہ ہو سکتی تھی اور میری سب تحریریں رہ جاتیں انٹرنیٹ کے مسائل کی وجہ سے۔ **ہفتہ بلاگستان** میں ڈسکشن ڈے کو اردو بلاگنگ کے لیے بالخصوص مختص کیا تھا، میرا اس حوالے سے دو تحریریں پوسٹ کرنے کا دل ہے (اگر میرے پاس انٹرنیٹ کی عدم دستیابی کا مسئلہ حل ہو گیا)۔ ان دو میں سے ایک پوسٹ اردو بلاگنگ کے ذیل میں کچھ نکات جو میرے ذہن میں ہیں وہ شیئر کرنا ہیں اور ایک پوسٹ در واقع ایک تجویز ہے۔ یہ تجویز میں پہلے پوسٹ کر رہی ہوں تاکہ اگر دوسری تحریر پوسٹ کرنے کا موقع نہ مل سکے تو یہ تجویز رہ نہ جائے۔ مجھے کچھ عرصہ قبل اردو انٹرنیٹ دنیا کی تاریخ مرتب کرنے کا شوق چرایا تھا اور کچھ عرصہ سے میں یہ کام ایک پراجیکٹ کی شکل میں شروع کیا ہوا ہے

شگفتہ

AA3Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



یہ کام کس مرحلہ پر ہے اس کی تفصیل میں بعد میں دوسرے موقع پر لکھوں گی۔ میری خواہش ہے کہ دوسرے نام بھی اگر اس پراجیکٹ میں شریک ہو سکیں۔ اس وقت اس کا ذکر یوں کہ اس پراجیکٹ پر کام کرتے مختلف زاویوں سے ایسے نام سامنے آرہے ہیں جن کی اردو دنیا آئندہ ہمیشہ ممنون رہے گی۔ اسی احساس کے پیش نظر میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ اردو دنیا کے لیے ایک خصوصی ایوارڈ مختص و اجراء کیا جائے کہ جو اردو دنیا کے ایسے ناموں کی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں دیا جائے جن کی وجہ سے انٹرنیٹ کی دنیا میں اردو کی ترویج و ترقی میں نمایاں و دور رس نتائج کی حامل پیش رفت ممکن ہوئی ہو۔ یہ وہ نام ہوں گے جنہیں ان کے کاوش و کوشش و خدمات کو سامنے رکھتے ہوئے ایوارڈ دیا جائے۔ آغاز کے طور پر میں یہاں چار نام پیش کر رہی ہوں جنہوں نے اردو دنیا میں بالعموم اور اردو بلاگنگ کے لیے بالخصوص شاندار کام کیا ہوا ہے اور ان کی کوشش و کاوشیں اس نوعیت کی ہیں کہ ان کی خدمات کا اعتراف ضرور بالضرور کیا جانا چاہیے اس طرح ہم اردو دنیا میں ایک مثبت روایت کی بنا بھی رکھ سکیں گے۔ اس ایوارڈ کی خاص بات یہ ہوگی کہ اس کا فیصلہ ووٹ کی بجائے اردو کی ترویج کے لیے کیے گئے تمام کار و سعی کی نوعیت، کمیت اور کیفیت کی بناء پر ہوگا۔ اب یہ کہ اس ایوارڈ کا نام کیا ہو میں اس ایوارڈ کے لیے ایک نام اپنی جانب سے تجویز کرنا چاہوں گی ”اردو ایوارڈ“ تاہم ساتھ ہی آپ سب کو بھی دعوت ہے کہ اس ایوارڈ کے لیے اگر اس سے بہتر عنوان تجویز کرنا چاہیں۔ میں اس ایوارڈ کے لیے درج ذیل چار نام پیش کر رہی ہوں :

نبیل حسن نقوی

زکریا اجمل

بدتمیز

محب علوی

فی الحال میں صرف نام پیش کر رہی ہوں ان سب کی خدمات ہم سب کے سامنے ہیں میں بعد میں ان سب کے کیے ہوئے تمام کام و کاوشوں کی جداگانہ تفصیل جو میں مرتب کر رہی ہوں پیش کرنا چاہوں گی۔ انٹرنیٹ میں اردو کی تاریخ مرتب کرتے ہوئے مجھے یہ امر بہت دلچسپ لگا کہ اس وقت اردو دنیا میں جتنے بھی فعال نام مختلف زاویوں میں ہمیں نظر آ رہے ہیں ان میں سے بیشتر نام کسی نہ کسی حوالے سے یا کسی مرحلہ پر درج بالا ناموں کے زیر بار احسان نظر آتے ہیں۔ مجھے اس سفر میں کچھ دیگر نام بھی نظر آئے ہیں اور کوشش ہے کہ ان کے کار و سعی کا بھی مکمل سراغ لگایا جاسکے۔

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



ان کی کوششوں کا احاطہ کرنے کے نتیجہ میں ممکن ہے کہ اس فہرست میں مزید اضافہ کیا جاسکے۔ میں یہ بھی چاہوں گی اس مثبت روایت کی بنیاد رکھنے میں اگر آپ سب تجاویز و آراء دینا چاہیں اسے بہتر شکل دینے کے لیے تو آپ کو اس سلسلے میں دعوت شرکت ہے۔ آپ سب کا بہت شکریہ

ہفتہ بلاگستان: آج کے دن کی نسبت سے

السلام علیکم

ہفتہ بلاگستان۔۔۔ یوم باورچی خانہ۔۔۔ کھانا پکانے کی بات ہو تو بھوک اور کھانے کا ازل کا ساتھ ہے اگر کسی کو اس امر پر یقین حاصل کرنا ہو تو اپنی ذاتی ذمہ داری پر ایک ہفتہ تک بھوکے رہ کے دیکھ لیں اور پھر اپنے تجربات یہاں شیئر کریں اگر اس دوران آنے کے امکانات ختم ہو جائیں تو واضح رہے کہ ایک ہفتہ تک بھوک و پیاس برداشت کرنے کا فیصلہ آپ کا ذاتی فیصلہ ہوگا 😊۔ میں تو آج ڈٹ کے ناشتہ کر لیا ہے کہ کل سے شاید روزہ رکھنا پڑے اور اب بلاگ دنیا میں جھانکنے کا ارادہ ہے کہ کسی نے کوئی مزید ارسی ڈش بنائی ہو تو فوراً سے پیشتر انصاف کیا جاسکے، بلاگ دنیا میں اتنی رونق دیکھ کے بہت خوشی ہو رہی ہے اور آپ تمام بلاگرز جنہوں نے اب تک مختلف موضوعات پر لکھا ہے آپ سب کی تحریریں دیکھ کر بہت اچھا لگا!

ہفتہ بلاگستان میں ”یوم باورچی خانہ“ کے موقع پر ہم میں سے ہر فرد کے ذہن میں یقیناً یہ سوچ ابھرے گی کہ نہ صرف ہمارے ملک میں بلکہ تمام دنیا میں کتنے ہی خطوں میں بھوک انسان سے کیا کیا کچھ کروانے پر مجبور کرتی ہے اور کر رہی ہے اس موقع پر ہم دعا تو کر ہی سکتے ہیں۔ لیکن ہم میں سے ہر فرد یقیناً اپنی اپنی سطح پر اپنی توانائی اور وسائل کے لحاظ سے کوئی ایک کسی بھی طرح کی کوئی سی بھی چھوٹی سی کوشش کسی دوسرے فرد افراد کی بھوک مٹانے کے لیے انجام دے سکتا ہے آج کے دن کی مناسبت سے ایسا کوئی ایک چھوٹا سا قدم ضرور اٹھائیں اس سے یقینی طور پر دلی خوشی حاصل ہوگی ایسی کسی خوشی کو آپ یہاں شیئر بھی کر سکتے ہیں۔

تمام بلاگرز جو آج کے دن کی مناسبت سے اپنے بلاگ پر کوئی تحریر اگر پیش کر رہے ہوں یا نہیں کر رہے ہوں ہر دو صورت میں چاہیں تو اپنے بلاگ پر تمام دنیا یا مختلف خطوں میں بھوک و افلاس کے حوالے سے کسی بھی طرح کے اعداد و شمار اور تصاویر بھی پیش کر سکتے ہیں۔

آپ سب کا شکریہ

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



ہفتہ بلاگستان : یوم باورچی خانہ

ہفتہ بلاگستان میں یہاں سے چل کر تو کھانے پکانے تک آپہنچے یعنی کہ۔۔۔ یوم باورچی خانہ۔۔۔ پہلی پوسٹ اس سلسلے کی صبح سویرے ہونی چاہیے بیڈٹی کے ساتھ۔۔۔ تو میری صبح تو ہو چکی بلکہ سحری ہو چکی۔ ابو رمضان شروع ہونے سے پہلے ہی روزے رکھنا شروع کر دیتے ہیں تو ابھی ابو کو سحری میں چائے بنا کے دی میں تاکہ روزہ رکھوانے کا دکھاوا کر کے خدا سے اپنے روزے نہ رکھنے کی رعایت حاصل کی جاسکے اور یوم باورچی خانہ کی پوسٹ بھی لکھی جاسکے۔ تو آج ہم دیکھیں گے کہ چائے کیسے بنتی ہے! ضروری اشیاء:

صرف ایک عدد چمچ (ہلانے کے لیے)

کم از کم ایک چائے کا مگ / کپ / پیالہ

چولہا کم از کم ایک عدد

چائے کی پتی

شکر

ایوری ڈے خشک دودھ ورنہ کوئی سا بھی خشک دودھ

کمپیوٹر

اہم نکات:

جو چیزیں ضروری اشیاء کی فہرست میں نظر نہ آئیں انہیں ترکیب سے خود ہی ڈھونڈ لیں۔
جو چیزیں گھر میں موجود نہ ہوں پڑوس سے بغیر کچھ شرمندہ ہوئے مانگ لیں اور بالکل بھی نہ ہچکچائیں
اگر آپ کو کسی جگہ لگے کہ یہ ترکیب خاص طور پر آپ کے لیے لکھی گئی ہے تو یقیناً یہ ترکیب آپ کے لیے ہی لکھی گئی ہے۔
اب آتے ہیں طریقہ کی جانب:

تو چائے بنانے اور پینے کے طریقے بہت سے ہیں ویسے میرا ذاتی مشورہ تو یہ ہے کہ بنانے سے زیادہ بندے کو پینے پر توجہ اور دلچسپی رکھنا چاہیے۔۔۔ سب سے آسان طریقہ تو یہ ہے کہ جس کا بھی گرما گرم چائے سے بھرا کپ 'مگ' پیالہ کبھی بھی نظر آئے تو جیسا ہے جہاں ہے بلکہ جس کا بھی ہے کی بنیاد پر اٹھائیں اور خدا کی غیبی مدد سے دل کھول کر لطف اندوز ہوں کہ من و سلوی ہر کسی کو نہیں ملتا۔۔۔ دوسرا آسان طریقہ یہ ہے کہ گھر میں جس کی بھی پتلی گردن نظر آئے تو جان لیں کہ وہی بہترین نام ہے

شگفتہ

AA Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



جو آپ کے لیے چائے بنا سکتا ہے سو خدمات حاصل کرنے میں ذرا بھی دیر نہ لگائیں اور یاد رکھیں کہ ایسے میں ہچکچانا، یا مروت کا مظاہرہ کرنا سراسر نقصان کا باعث ہو گا اور آپ کو چائے ہر گز نہیں ملے گی۔۔۔ اس طریقے پر اس وقت تک عمل کریں جب تک کہ گھر کے سب لوگوں کو یقین نہ ہو جائے کہ ان کی گردن ہر گز ہر گز پتلی نہیں ہے۔۔۔

جب کبھی بھی آپ کی زندگی اس دکھ بھرے موڑ پر آ پہنچے کہ گھر میں کسی کی گردن پتلی نہ رہے تو اب کیا کریں۔۔۔ گھبرائیں نہیں۔۔۔ اب کچھ اور سوچتے ہیں۔۔۔ ایسا کریں کہ یہ بتائیں کیا آپ کو نعرہ لگانا آتا ہے، نہیں آتا۔۔۔ تو جان لیں کہ آپ نے اپنی اب تک کی زندگی گنوا دی ہے اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بلاتا خیر کوئی سیاسی ورنہ مذہبی پارٹی کے کارکن بن جائیں کیونکہ ہم اس قوم سے ہیں جسے خدا نے بھیجا ہی اس لیے ہے کہ نعرہ بازی کرتے اور ایک دوسرے کے خلاف نعرے لگاتے لگاتے جاں سے گذر جائیں اس سلسلے میں کسی مسلکی پارٹی کا انتخاب ثابت کرے گا کہ آپ بہت بڑھیا ہیں (یہاں ب پر زبر لگا کے پڑھیں)۔۔۔ بھیجا پر یاد آیا کہ ”یوم

باورچی خانہ“ کے لیے آج ”بھیجا“ بھی بنایا پکایا جاسکتا ہے۔ یہ تو ہوا مفت کا مشورہ آپ کے لیے اب یہ بتائیں ذرا کہ ”بھیجا“ کھایا ہے کبھی؟؟ جتنا زیادہ بد مزہ بھیجا ہو وہ اتنا ہی اصلی ہوتا ہے، نقلی بھیجا پکانے سے گریز فرمائیں، ”بھیجا“ صرف اصلی پکانا چاہیے۔۔۔ تمام لوگ جو اصل پر یقین رکھتے ہیں الگ سے لائن بنائیں اگر آپ واقعی اصل پر یقین رکھتے ہیں تو جان لیں کہ اللہ میاں نے سب سے اصل بلکہ اصیل ترین بد مزہ بھیجا کائنات میں صرف ایک ہی شخص کو عطا کیا ہے اور وہ صرف آپ ہیں دوسرا کوئی نہیں آیا دنیا میں مثل

آپ کے۔۔۔ اس جملہ کے حقوق ہر پڑھنے والا اپنے نام کے ساتھ استعمال کر کے بھیل سکتا ہے کیونکہ یہ جملہ کاپی رائٹ سے آزاد ہے اور یقیناً حقیقت سے قریب بھی 😊۔۔۔ ویسے اگر آپ کو اپنا ”بھیجا“ کچھ کم درجہ کا لگے یا خدا نخواستہ اندر سے بالکل ہی خالی ہو تو گھرائیں نہیں کسی فورم کی رکنیت حاصل کر لیں۔۔۔ وہاں آپ کو ایسے شاندار بھیجے نظر آئیں گے کہ رشک و حسد کے ساتھ ساتھ آپ کو فیصلہ کرنا مشکل ہو جائے گا کہ آپ در واقع کس کیفیت میں ہیں اور آپ کا عمل کیا ہونا چاہیے۔۔۔ آیاروئیں کہ ہنسیں۔۔۔ تعزیتی و دعائیہ پوسٹ کے زمرہ میں جائیں یا پھر بیسٹ و شز کا کارڈ لگائیں۔۔۔ اور ہاں آپ کو بلا فصل اللہ میاں سے شکوہ ہو گا کہ یا اللہ! میری بار کیوں دیر اتنی کری۔۔۔ کیسے کیسے بھیجے تو نے بھیجے اس دنیا میں اور صرف مجھی کو ہی محروم رکھا ایسے اصیل بھیجے سے۔

۔۔۔ فورم کی رکنیت حاصل کرنے کے بعد پوسٹس کی ایک مقررہ تعداد پہلے مکمل کرنا ضروری ہو تو یقین رکھیں کہ آپ کا خالی بھیجا مزید خالی نہیں رہے گا۔ ال ٹپ پوسٹس کرنے کے لیے آپ کو ایسی ایسی آمد ہو گی کہ آپ خود دنگ رہ جائیں۔۔۔ دوسروں پر کیا گذرے اس کی ذرہ برابر پرواہ نہ کریں۔۔۔ معاف کیجیے گا نعرہ سے بات چلی اور کہاں سے کہاں جا پہنچی ویسے کیا آپ کو معلوم ہوا کہ ہماری قوم زندہ و جاوید نعروں کے باوجود کیوں اب تک پیچھے ہے؟

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



اچھا رہنے دیں اب سوچنے نہ بیٹھ جائیں کہیں کیونکہ سوچنا شروع کیا تو چائے کیسے بنے گی تو ایسا ہے کہ گھر میں نعرہ لگائیں کہ کیا ”کسی کو چائے پینی ہے؟“ اگر یہ نعرہ ڈھیلا ثابت ہو اور بھرپور نتیجہ نہ دے سکے تو دوسرا نعرہ بہتر رہے گا یعنی اس طرح۔۔۔ ”ہاں جی کون کون امیدوار ہے چائے کا؟“۔۔۔ اگر کراچی میں رہتے ہیں تو دونوں نعروں سے پرہیز فرمائیں کوئی تیسرا نعرہ سوچیں۔۔۔ کہ کراچی میں کھڑے یہ نعرہ لگایا تو گھر تو گھر محلے سے بھی جواب آسکتا ہے کہ ”ہاں جی پینی ہے کہ کوسوں میل دور فاصلے پر بھی چائے کی خوشبو پہنچ جائے اور اہل کراچی بد ذوق ہر گز نہیں کہ اتنی اچھی آفر ٹھکرا دیں۔۔۔ یا پھر آپ کو ڈانڈا ہونا چاہیے کہ پورے اعتماد کے ساتھ نعرہ لگاسکیں تو ایسا کریں کہ جتنے کپ آرڈر آئے اتنے کپ پانی بھر کر چڑھا دیں چولہے پر اور دودھ، پتی، شکر سب نکال لیں چولہا جلانا ہر گز نہ بھولیں ورنہ چائے کیسے بنے گی۔ زیادہ دل گداز ہو جائے تو سب مگ یا کپ یا پیالے بھی سجالیں ٹرے میں۔۔۔ اور پھر کمپیوٹر کے آگے آ کے تو بلاگ پوسٹ لکھنے بیٹھ جائیں ہفتہ بلاگستان کے لیے میری طرح اور انتظار فرمائیں کہ چائے کے پانی کا درجہ حرارت اور خواہشمند ان چائے کی طلب دونوں ایک ساتھ وایک برابر بڑھیں اور اس وقت تک دم سادھے بیٹھے رہیں جب تک کہ دونوں نقطہ بگھلاؤ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔ نقطہ بگھلاؤ سمجھنے کے لیے آپ کونویں تا انٹرکیمسٹری پڑھنا ضروری ہے نہیں تو کسی کیمسٹری پڑھے سے رجوع کر لیں۔۔۔ جب یہ طلب اور درجہ حرارت اس حد تک بڑھ جائے کہ جوابی نعرہ آئے۔۔۔ ہاں ابھی وہ چائے کہاں رہ گئی تو تمام امیدواروں میں جو سب سے زیادہ دگدگاز ہو اس سے درخواست کریں کہ ”للہ“ ذرا چائے تو نکال دینا سب کچھ تیار ہے بس صرف نکالنا باقی ہے اور ایک کپ مجھے بھی دے دینا یہاں ”ایسے موقع پر کسی بھی قسم کے جوابی نعروں یا حملوں کے لیے تیار رہیں لیکن فراموش نہ کریں کہ آپ نے اٹھنا بالکل بھی نہیں ہے سیٹ سے چائے نکالنے کے لیے بلکہ جذباتی بھی ہوا جاسکتا ہے اس موقع پر کہ ”سارا کام تو میں نے کر دیا ہے اب تو صرف نکالنا باقی ہے“۔۔۔ یقین رکھیں اللہ میاں نے کسی نہ کسی کے دل میں رحم ڈال دینا ہے آپ کے لیے۔۔۔ اور چائے بن جائے گی۔۔۔ اب کچھ مشکل طریقہ بھی ہو جائے۔۔۔ تو ایسا ہے کہ خدا نخواستہ نہیں بلکہ یقیناً کوئی نہ کوئی دن آپ کی غمزدہ زندگی کو مزید غمزدہ بنانے والا بھی آسکتا ہے اور اس دن خدا سے لے کر بندگان خدا تک کوئی آپ کی مدد کو نہیں آئے گا۔ اس دن دور استے ہیں آپ کے پاس۔۔۔ یا تو چائے پینے سے اس دن توبہ فرمائیں 😊 کہ توبہ خدا کو بہت پسند ہے اور توبہ کرنے والا گناہگار بندہ خدا کو ایسے نیکو کاروں سے بڑھ کر پسند ہے جس نے کبھی کوئی گناہ نہ کیا ہو لیکن اپنے گناہ نہ کرنے پر مغرور ہو۔۔۔ یہ تو ہوا پہلا رستہ دوسرا رستہ یہ ہے کہ چائے بنائیں اپنے لیے اور صرف اور صرف اپنے لیے۔۔۔ ایک بار پھر۔۔۔ صرف اور صرف اپنے لیے بنانا ہے کہیں دوسروں کے لیے بنانے بیٹھ جائیں۔

شگفتہ

(Meet the ordinary Shaguf on her way to learn)



تو یہ ہوگی تنی منٹی چائے (ت کے نیچے زیر لگا کے پڑھیں)۔۔۔ دیکھیں کیسے۔۔۔ پہلے منٹ میں ایک کپ چائے کے لیے پانی چولہے پر رکھیں، چولہا جلائیں اور پانی کو موقع دیں کہ کھول جائے۔۔۔ اس دوران ایک سوال جنرل نالچ کا ہو جائے یہ بتائیں کہ دنیا میں کتنے فیصد لوگ تنقید کو تعمیر کے لیے پیش کرتے ہیں اور کتنے فیصد تخریب کے لیے؟ اگر آپ کوئی تعمیری قدم اٹھانا چاہیں تو یہ فرق جاننا سمجھنا اشد ضروری ہے آپ کے لیے ورنہ معلوم نہیں ہو سکے گا کہ کون مخلص اور کون محض تنقید نگار۔۔۔ تو ایسا کریں کہ کسی تعمیری پراجیکٹ کو رضاکارانہ بنیادوں پر چلائیں اور پھر رضاکار بن کر زندگی تمام کر لیں اپنی اور ہاں خیال رہے کہ کام آپکو خود ہی کرنا ہو گا 😊 کم لوگ ہوں گے جو کام میں آپ کے ساتھ چلنے والے ہوں (ایسے روشن ناموں کی دل کی گہرائیوں سے قدر کریں اور ان کا احسان ہمیشہ یاد رکھیں)۔۔۔ تاہم گہرائیں نہیں کیونکہ باقی بہت سے رضاکار آپ کی مدد سے کبھی غافل نہیں رہیں گے وہ آپ پر رضاکارانہ تنقید کریں گے اور اس حد تک کریں گے کہ آپ بھول جائیں گے کہ ان میں سے اکثریت کو آپ نے کچھ ذمہ داریاں بھی سونپی تھیں جنہیں باآسانی نظر انداز کر دیا گیا۔۔۔ اب قصور تو سراسر آپ کا ہونا کہ جو نام اللہ میاں نے دنیا میں بھیجے ہی صرف اس لیے ہوں کہ وہ کچھ نہ کریں سوائے تنقید کرنے کے اور آپ نے حکم خداوندی کو نظر انداز کر کے انہیں کام سونپ دیے انجام دینے کے لیے تو یہ تو آپ کی اپنی غلطی ہے نہ کہ دوسروں کی۔۔۔ لہذا آپ کو یہ پوچھنے کا حق بھی نہیں ہے کہ ”محترمین و مکرمین! واللہ۔۔۔ نقطہ انجماد تنقید کی اس درجہ معرفت حاصل کرنے سے پہلے آپ کو بھی فلاں فلاں ذمہ داری سونپی گئی تھی تو اب تک انجام کیوں نہ پائی؟ کام آپ نے کر کے بھیجا نہیں اور کچھ اپنی جانب سے گر بھیجا بھی تو کیا بھیجا صرف تنقید؟

یہ لیں یہ بھیجا پھر سے آگیا درمیان میں لہذا پھر سے آمد ہو چلی ہے اور میرا تو دل ہے کہ کچھ ”مسکلی بلاگرانہ بھیجوں“ پر بھی لکھنے کا حق ادا کیا جانا چاہیے لیکن پھر ہفتہ بلاگستان میں چائے بنانا کوئی بھی نہ سیکھ سکے گا لہذا رہنے دیں۔ ویسے اگر رضاکارانہ پراجیکٹ کی ہمت نہ ہو تو پھر خالی بلاگ دنیا کی سیر کر لینا بھی کافی حد تک افاتہ دے سکتا ہے۔۔۔ اس سلسلے میں ”مسکلی بھیجے“ خصوصیت سے آپ کے لیے انتہائی مددگار ثابت ہوں گے۔

تنی منٹی چائے بنانے میں دو منٹ اگر آپ نے نکال دیئے سوچنے میں اب صرف آخری منٹ بچا ہے، ذرا دیکھیے گا پانی کے ساتھ ساتھ آپ خود کو بھی نقطہ کھولاؤ پر محسوس کر رہے ہوں گے اس وقت اگر ابھی تک یہ میری پوسٹ پڑھ رہے ہیں تو پوسٹ پڑھنا آپ کا قصور ہے نہ کہ میرا۔۔۔

شگفتہ

AA3Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



دیکھیں مزید نہ سوچیں بلکہ فوراً سے یہ سامنے والا کین کھولیں کپ نگ یا پیالہ جو بھی پہلی نظر میں سامنے آئے اسی کو اٹھالیں اور اسے گرم پانی سے بھر لیں۔ پھر اس میں آدھ چمچ چائے کی پتی ڈالیں تو پانی میں ایک چھوٹا سا دائرہ بنتا نظر آئے گا، پھر ایک چمچ اپوری ڈے دودھ ڈالیں تو ایک اور دائرہ پانی میں نظر آئے گا پھر ایک چمچ شکر بھی ڈالیں تو ایک تیسرا دائرہ نظر آئے گا۔۔۔ اب چمچ ہلائیں اور ہلاتے رہیں جیسے ہی پانی، شکر، دودھ اور چائے کی پتی اپنی جداگانہ شناخت ختم کر کے چائے کی شکل اختیار کر لیں تو ایک بڑا سا دائرہ نظر آئے گا۔۔۔ لہذا سمجھ جائیں کہ تیسرا یعنی آخری منٹ ختم ہونے سے پہلے آپ چائے بنانے میں کامیاب ہیں۔ اپنی چائے اٹھائیں اور شان سے دوبارہ سے کمپیوٹر کے سامنے آ کے بیٹھ جائیں اور ہاں کسی کو صلح مارنے کی ہرگز ضرورت نہیں۔ یہ دیکھیں میری چائے تو تیار ہے یہ صرف میں اپنے لیے بنائی ہے کیونکہ آپ سب سیکھ چکے ہیں چائے بنانا لہذا اب آپ سب اپنی اپنی چائے خود بنائیں تین منٹس کے اندر اندر اور پھر لکھیں اور بتائیں کہ چائے سیکھنے اور اپنے ہاتھ کی بنی چائے پینے تک آپ پر کیا کچھ گر گئی 😊 اور اب اس سوال کا جواب دیں جو نیچے لکھا ہے۔

جس جس کا جواب درست ہو ان کے لیے یہ پاکو لا انعام میں اور ہفتہ بلاگستان کی خصوصی ڈش بریانی بھی 😊 (نوٹ: چائے کی طرح اگر بریانی پکانے کا طریقہ بھی درکار ہو تو بریانی کا طریقہ بھی لکھا جاسکتا ہے۔)



شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



Question of the (Kitchen) Day:

اتحاد کے لیے اپنی جداگانہ شناخت کے چھوٹے دائروں میں مقید رہنے کی بجائے ایک بڑے دائرے کی شکل اختیار کرنا ایک بلند تر سطح پر آنا ضروری ہوتا ہے
کیا وجہ ہے کہ مسلک کا چھوٹا دائرہ ہی بس اہم رہ گیا ہے اور اسلام اور اسلام کی بنیادی تعلیم یاد تک نہیں؟
کوئی ہے جو مسلمان ہو؟؟

کوشش ملازم
URDU LIBRARY

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



ہفتہ بلاگستان : پکن : پاک پراٹھا-لال مرچ چٹنی
یہ لیس جی ہفتہ بلاگستان میں پاک پراٹھا لال مرچ چٹنی کے ساتھ



پاک پراٹھا _ لال مرچ چٹنی کے ساتھ

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



انا للہ وانا الیہ راجعون



انا للہ وانا الیہ راجعون



ہم سب نے بااثر اس دنیا سے چلے جانا ہے۔۔۔

مرحومہ نیک اور معصوم تھیں۔۔۔

آئیے، مغفرت کے لیے ہاتھ اٹھائیں!



یہ وہ تصویر ہے جو آج بھی امی سے چھپا کے رکھنا پڑتی ہے بندہ جو کام گھر میں نہ کر سکے وہ ہاسٹل میں بخوبی کر لیتا ہے، امی جو وہاں نہیں ہوتیں نہ ہی ابو۔۔۔ مجھے بڑا شوق کہ کفن میں کیسے لگوں گی ہاسٹل کے دنوں میں میں اپنی پاکٹ منی سے ایک عدد کفن خریدا اپنے لیے اور بڑے اہتمام سے چاندنی فرش پہ بچھا کے اس پر کفن پہن کے تو یہ تصویر۔۔۔ بس تب سے آج تک جب کبھی امی کے سامنے آجائے تو عزت افزائی ہو جاتی ہے زمان و مکان کا خیال کیے بغیر۔۔۔



شگفتہ

AA3Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



اب امی نے پھر حکم دے دیا ہے اس تصویر کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے کا تو میں سوچا ہے کہ مرنے سے پہلے تعزیت تو وصول کر لوں آخر اتنی محنت کرنا پڑتی ہے مرنے کے لیے۔۔۔ وہ تو اللہ بھلا کرے کہ اب ہمارے شہر میں گھر سے باہر نکلیں تو ہر روز یوں گھر اور سب گھر والوں کو دیکھ کے نکلتا پڑتا ہے کہ کیا معلوم یہ دیدار کہیں دیدارِ آخر ہی نہ ہو۔ ی پہ گھر والے یقیناً ہر روز سوچتے ہوں گے کہ پھر وہی شکل۔ آگئی۔۔۔

اور گھر سے نکلنے پر ہی کیا موقوف اب تو ہمارے شہر میں جانباز و جیالوں کی تعداد اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ موت کی سروس گھر بیٹھے بھی فراہم ہو جایا کرتی ہے اب۔۔۔ مجھے بڑا شوق ہے کہ

دیکھوں میرے مرنے پر دنیا کتنا خوش اور کتنا غمگین ہوتی ہے سو آپ سب کا شکریہ بھی میں خود ہی ادا کرنا چاہتی ہوں دل سے ورنہ میرے بعد تو تعزیت گھر والوں نے وصول کرنا ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں چلنا کہ صحیح سے شکریہ ادا کیا گیا کہ نہیں۔۔۔ سو تعزیت پلیز۔۔۔! میں اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلفیہ اقرار کرتی ہوں کہ میں کسی سے کوئی قرض نہیں لیا کبھی لیکن جس جس نے مجھ سے قرض لیا ہوا ہو جلدی۔ کر دیں بلکہ آج ہی۔ کریں۔

تعزیت کے بعد کھانے کا انتظام بھی ہے۔۔۔ اس کے لیے ہفتہ بلاگستان میں ”یوم باورچی خانہ“ کے موقع پر خصوصی کھانے پہلے ہی زور و شور سے پکوائے جا چکے ہیں۔۔۔ 😊

ہفتہ بلاگستان : یوم ٹیگ

السلام علیکم

اب تک کوئی ٹیگ سامنے نہیں آیا لہذا میں آغاز کر دیتی ہوں۔

طریقہ کار :

ٹیگ سوالات ذیل میں درج ہیں اس ٹیگ کے جوابات آپ اپنے اپنے بلاگ پر پوسٹ کریں گے۔

اپنے جوابات پوسٹ کرتے وقت ٹیگ سوالات پر مشتمل اس پوسٹ کا حوالہ ربط کی صورت میں دے دیں۔

اس ٹیگ سلسلے میں تمام بلاگ دنیا کو ٹیگ کیا جا رہا ہے لہذا آپ سب جواب لکھ سکتے ہیں۔ چونکہ اس ٹیگ میں ایسے سوالات بھی شامل ہیں جو ہفتہ بلاگستان کے حوالے سے ہیں لہذا اس ٹیگ کا جواب ہفتہ بلاگستان کے آخری دن اپنے اپنے بلاگ پر اگر لکھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ابھی مزید تحریریں آنا باقی ہیں اور آپ کو اس دوران وقت بھی مل جائے گا مختلف بلاگز کی تحریریں دیکھنے کا۔

شگفتہ

(Meet the ordinary Shaguf on her way to learn)



اس دوران جو بلاگرز پیچھے رہ گئے ہیں وہ چاہیں تو ان دودنوں میں اپنی تحریریں ہفتہ بلاگستان میں شامل کر دیں۔ یہ ٹیگ پرچہ جن سوالات پر مشتمل ہے ان میں سے جو سوالات مشکل لگیں یا جن کے جوابات نہ دینا چاہیں ان سوالات کو چھوڑ دیں اور بقیہ سوالات کے جوابات لکھ دیں تاہم کوشش کریں کہ جوابات ضرور لکھیں چاہے چند ہی سوالات کے بارے میں لکھیں۔ اگر کوئی دوسرے بلاگر ٹیگ سوال لکھ چکے ہوں تو ضرور پوسٹ کریں۔ ایسی صورت میں ہم دو ٹیگ پرچے حل کر لیں گے۔

1. آپ کا نام یا نیک؟ اگر اصل نام شیئر کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

2. آپ کے بلاگ کا ربط اور بلاگ کا نام یا عنوان؟ بلاگ کا عنوان رکھنے کی کوئی وجہ تسمیہ ہو تو وہ بھی شیئر کر سکتے ہیں۔

3. آپ کا بلاگ کب شروع ہوا؟

4. آپ اپنے گھر سے کون سے ایک، دو یا زائد لوگوں کو بلاگنگ کا مشورہ دیں گے یا دے چکے ہیں؟ ربط پلیز

5. کوئی ایک، تین یا پانچ یا زائد ایسے موضوعات جن پر لکھنے کی خواہش ہے مگر ابھی تک نہیں لکھ سکے یا آئندہ لکھنا چاہیں؟

6. آپ کا بلاگ اب تک کس کی بدولت فعال یا زندہ ہے؟ آپ خود یا کوئی دوسرا نام؟ (مؤخر الذکر کی صورت میں نام بھی لکھ دیں۔ اگر ربط دیا جاسکتا ہے تو ربط بھی)

7. اپنے موبائل سے کم از کم کوئی ایک، تین یا پانچ اچھے ایس ایم ایس شیئر کریں

8. آپ کی اردو زبان سے دلچسپی کس نام کے سبب سے ہے؟ (استاد؟ گھر کا کوئی فرد؟ یا کوئی دوسرا نام؟ یا کوئی الگ وجہ؟)

9. کیا آپ اردو بلاگ دنیا روزانہ وزٹ کرتے ہیں اور مختلف بلاگز کسی ترتیب سے وزٹ کرتے ہیں یا جو بھی بلاگ سامنے آجائے؟

اپنا بلاگنگ روٹ شیئر کریں۔

10. آپ کے بلاگ پر پہلے پانچ یا دس تبصرہ نگار کون سے تھے؟

11. ہفتہ بلاگستان یا اردو بلاگ دنیا سے مختلف تحریروں پر ہونے والے تبصروں میں سے چند دلچسپ یا مفید تبصرے شیئر کیجیے۔

ربط دینا نہ بھولیں۔

12. ہفتہ بلاگستان یا اردو بلاگ دنیا سے مختلف تحریروں سے منتخب جملے جو آپ کو پسند آئے ہوں یا جنہیں آپ تعمیری اور مفید سمجھیں۔ (اگر تعداد معین کرنا چاہیں تو تین، پانچ، دس یا جتنے مرضی)

13. ہفتہ بلاگستان کے بعد اب ہم ”یوم بلاگستان“ کے خیال میں ”یوم بلاگستان“ ہر ہفتہ میں ایک دن منایا جائے یا ہر ماہ میں ایک دن منایا جائے؟

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



14. مختلف بلاگز کو کوئی شعر یا جملہ انہیں ٹائٹل کے طور پر منسوب کریں۔
15. ہفتہ بلاگستان اور بلاگ دنیا میں شامل تحریریں جو آپ کو پسند آئی ہوں؟
16. ہفتہ بلاگستان اور بلاگ دنیا میں شامل کوئی بھی اپنی پسند کی تصاویر شیئر کریں جو بلاگز کی اپنی فوٹو گرافی ہو؟ ربط ضرور دیجیے۔
17. کن بلاگز کو آپ کے خیال میں باقاعدگی سے لکھنا چاہیے؟
18. بلاگ دنیا میں آپ اپنا کردار کس انداز میں ادا کرنا چاہتے ہیں یا کر رہے ہیں؟
19. ہفتہ بلاگستان کے بارے میں آپ کے تاثرات
20. اس ٹیگ میں کوئی بھی ایک سوال اپنی جانب سے شامل کریں اور اس کا جواب بھی لکھیں

شکریہ

ہفتہ بلاگستان : فوٹو گرافی

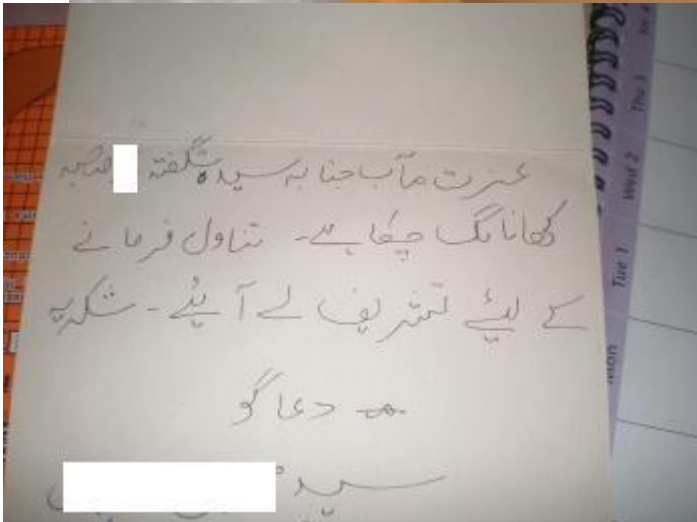
ہفتہ بلاگستان میں ایک دن فوٹو گرافی کا بھی تھا تو کچھ تصویریں ابھی باقی اگلی پوسٹ میں سب سے پہلے تو یہ بیڈ پر قبضہ گروپ الہ دین کے چراغ کے ساتھ



About اردو لائبریری؟ اردو لائبریری

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn!



میری عزت افزائی کا کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا کبھی بھی ہو سکتی ہے اور کسی کے بھی ہاتھوں ہو جایا کرتی ہے، بس اللہ میاں نے بڑی عزت دی ہوئی ہے۔۔۔ جیسے پچھلے سال کھانا لگ جانے کے بعد کھانے کے لیے پہنچنے میں ذرا سی کیا ہوئی بذریعہ کارڈ مدعو کر دیا بھائی نے۔۔۔ یہ دیکھیں ایسے۔۔۔ نادر مواقع کی تصویر بنانے کا موقع کبھی بھی ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہیے 😊 اور تصویروں سے رنگ غائب کرنے کا بھی مجھے بڑا شوق ہے 😊

ہفتہ بلاگستان: یوم ٹیکنالوجی: پہلی تحریر

ہفتہ بلاگستان میں کسی نے کوئی فرمائش کی؟ نہیں کی تو پھر ایک فرمائش بھی ہو جائے یوم ٹیکنالوجی کے حوالے سے۔۔۔ فرمائش یہ ہے کہ ”اردو لائبریری بلاگ“ کے لیے لائبریری کی مناسبت سے کسی اچھی سی تھیم کی نشاندہی کر دیں تاکہ اسے بلاگ کے لیے اردو ترجمہ کیا جائے، ربط یا روابط (اگر ایک سے زائد ہوں) (یہاں فراہم کر دیں۔ شکریہ

ہفتہ بلاگستان: یوم ٹیکنالوجی > دوسری تحریر > خلیج

ہفتہ بلاگستان میں ”یوم ٹیکنالوجی“ کے حوالے سے دوسری تحریر دراصل ایک تجویز ہے سوال کی صورت۔

اردو انٹرنیٹ کی دنیا میں بنیادی طور پر تین طرح کے افراد ہیں ایک وہ کٹیگری جس میں وہ تمام نام آ جاتے ہیں جو کمپیوٹر کا وسیع تر علم رکھتے ہیں اور ماہرین میں سے ہے جبکہ دوسری کٹیگری ان افراد کی ہے جو خود ماہر نہیں تاہم کسی حد تک علم رکھتے ہیں یا ابھی اس کا عم حاصل کر رہے ہیں یعنی کسی ادارے میں زیر تعلیم ہیں اور اپنی کوشش اور ماہرین کی مدد اور رہنمائی سے اپنے مسائل حل کر لیتے ہیں اور اردو انٹرنیٹ دنیا کا مفید حصہ بن رہے ہیں۔ ایک تیسری کٹیگری ایسے افراد کی ہے جن کے پاس صرف کمپیوٹر ہے اور انٹرنیٹ تک رسائی رکھتے ہیں یہ افراد مختلف شعبہ ہائے زندگی سے منسلک ہیں یا رہے ہیں اور مختلف صلاحیتوں کے حامل ہیں اور انٹرنیٹ اردو دنیا کو آگے لے جانے میں کئی زاویوں سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں تاہم کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی دنیا میں بنیادی معلومات نہ ہونے کے سبب یا تو کچھ نہیں کر پاتے اور۔ لوٹ جاتے ہیں یا پھر ایسی سائنس تک محدود ہو جاتے ہیں جو محض وقت گزاری د لچسپیوں پر مشتمل ہوں۔۔۔ اور شاید ایسے افراد کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی؟ (پہلی دونوں کٹیگریز ایک دوسرے سے کسی نہ کسی حد تک ربط میں ہیں اور ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور ہو رہی ہیں تاہم تیسری کٹیگری ایک خلیج پر نظر آتی ہے۔ سوال یہ کہ موجودہ اردو دنیا کی پہلی دونوں کٹیگریز اس تیسری کٹیگری کو اردو دنیا کا مفید حصہ بنانے میں کیا کچھ کردار ادا کر سکتی ہیں تاکہ بیشتر افراد خود کو اس دنیا کا حصہ بنانے میں آسانی اور دلچسپی محسوس کریں اور۔ لوٹ جانے یا محض وقت گزاری کی بجائے اپنی صلاحیتوں کو درست سمت میں استعمال کر سکیں؟

شگفتہ

AA Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خواب دیکھنا اچھا لگتا ہے اور اس سے بھی زیادہ اچھا لگتا ہے جب اس خواب کو تعبیر کرنے کی کوشش کی جائے اور وہ تعبیر حاصل ہو جائے، 'ہفتہ بلاگستان' بھی ایک ایسا ہی خواب تھا جس کی تعبیر اس وقت اس ای بک کی صورت ہمارے سامنے ہے۔ مجھے یہ ای بک پیش کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے اور خاص طور پر اس وجہ سے کہ ہفتہ بلاگستان کے کامیاب انعقاد میں تمام اہم بلاگز نے حصہ لیا اور بہت سے نام اس کامیابی میں شامل رہے۔ ہفتہ بلاگستان کی تجویز کے پیش کرنے کے بعد ہفتہ بلاگستان کے انعقاد کے حوالے سے آراء و گفتگو سے لے کر اس ای بک کی تیاری اور پیش کرنے کے مرحلہ تک بہت سے ناموں کی رہنمائی اور مدد شامل رہی میں آپ سب کا فردا فردا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی۔

ہفتہ بلاگستان کی تجویز بنیادی طور اردو لائبریری کے حوالے سے ذہن میں آئی تھی۔ اردو محفل فورم کی چوتھی سالگرہ کے موقع پر ہفتہ لائبریری کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں ہر ایک دن کے حوالے سے مختلف عنوانات مخصوص کیے گئے تھے۔ اس دوران مختلف شعبہ جات اور گوشہ جات بھی متعارف کروائے گئے تھے۔ لائبریری شعبہ جات میں ایک شعبہ تالیف و تحقیق اور گوشہ جات میں ایک گوشہ بلاگز بھی مخصوص کیا گیا تھا۔ اردو لائبریری میں گوشہ بلاگز مخصوص کرنے کے پس منظر میں در واقع یہ خواہش تھی کہ کچھ ایسا سلسلہ ہو جس کے ذریعے اردو لائبریری اور اردو دنیا اور بالخصوص بلاگ دنیا کو برج کیا جاسکے۔ لیکن کیسے، کس طرح، یہ ایک اہم سوال تھا اور مشکل بھی، اس سلسلے میں اردو دنیا اور بلاگ دنیا پر نظر ڈالی تو محسوس ہوا کہ خود بلاگ دنیا میں بہت سے کام کیے جا سکتے ہیں اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ پھر خود بخود ذہن میں خیالات جگہ پاتے گئے اور یوں اس کا دائرہ پھر کافی پھیل گیا۔ اس سلسلے میں پہلا قدم جو اٹھایا اس کی تفصیل یہاں درج ہے۔

ہفتہ بلاگستان ای بک میں کیا کچھ شامل ہے، اس ذیل میں چند ایک چیزوں کا ذکر۔

ای بک میں آٹھ ابواب شامل ہیں، یہ آٹھ ابواب، بچپن، تعلیم، اردو بلاگنگ، باورچی خانہ، مزاح، فوٹو گرافی، ٹیگ اور ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ تمام بلاگز جنہوں نے تمام یا مختلف عنوانات میں تحریری طور پر شرکت کی ان کے تحریریں ہر متعلقہ باب میں شامل کی گئی ہیں۔ سب سے پہلے سرورق نظر آئے گا۔ جب سرورق پہ پہلی نظر پڑی تو پہلی نظر میں ہی بہت اچھا لگا بہت شاندار۔

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn



یہ سرورق بلاگر **ریحان علی** نے بہت محنت سے ڈیزائن کیا ہے اور حتیٰ کہ چند ایک جگہوں پر جس طرح میں اس میں تبدیلی چاہتی تھی وہ سب تبدیلی لانے کے لیے بھی محنت کی اور غصہ بھی نہیں کیا شکر یہ ریحان۔

سرورق کے بعد ای بک میں خطاطی بعنوان "ہفتہ بلاگستان"، "حمد" اور "نعت" ای بک کو خوبصورت بنا رہی ہے۔ اس تمام خطاطی کے لیے **عمار ابن ضیاء** کے والد صاحب سے درخواست کی تھی اور میں ان کا خصوصی شکریہ ادا کرنا چاہوں گی کہ انھوں نے بہت کم وقت میں یہ خطاطی تخلیق کی۔ ساتھ ہی عمار کا بھی شکریہ کہ عمار نے بہت زیادہ مصروفیت سے بھی وقت نکال کر انکل کی خطاطی ای بک کے لیے بھیجی۔ ای بک کے آغاز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم، حمد اور نعت کے متن کی خطاطی نہیں بلکہ یہ متن ہاتھ کی لکھائی میں ہی شامل کیا گیا ہے۔

کچھ نام ایسے ہوتے ہیں جن کے بارے میں یقین ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں صرف سبجھاؤ اور تعمیر کے لیے بھیجا ہے۔ یہ نام تعمیر میں مشغول رہتے ہیں چاہے دن رات کا کوئی بھی پہر ہو۔ ایسا ہی ایک نام **زکریا بھائی** کا ہے۔ اس ای بک کے "مقدمہ" کے لیے زکریا بھائی سے درخواست کی تو انھوں نے سنتے ہی منع کر دیا کہ نہ بابا، ممکن ہے کانوں کو بھی ہاتھ لگائے ہوں لہذا دھمکی دینا پڑی، دھمکی بہت کارگر ثابت ہوئی اور نتیجہ یہ نکلا کہ زکریا بھائی نے مقدمہ لکھ دیا۔ مقدمہ کی ایمیل موصول ہوتے ہی میں بے تابی سے دیکھا کہ زکریا بھائی نے خود ہی لکھا ہے کہ نہیں اور جب مکمل تحریر پڑھی تو یقین ہو گیا کہ زکریا بھائی نے خود ہی لکھا ہو گا، قسم لے لیں جو کسی ایک جگہ بھی تعریف کی ہو، بندہ تھوڑی سی تو تعریف کر ہی دیتا ہے نا۔

ای بک میں واٹر مارک جو نظر آ رہا ہے اسے ڈیزائن کرنے میں نایاب بھائی کی رہنمائی میں **حمزہ** نے بھی حصہ لیا ہے۔ میں حمزہ سے کہوں کہ انگریزی میں نہیں لکھنا صرف اردو میں لکھنا ہے جبکہ حمزہ کا خیال تھا کہ اسکول میں تو اردو اور انگلش دونوں پڑھنا ہوتی ہیں تو واٹر مارک صرف اردو میں کیوں ہو؟ نایاب بھائی نے میری تجویز کے مقابلے میں حمزہ کی تجویز کو ووٹ کیا اور واٹر مارک کی موجودہ شکل تشکیل پا گئی۔ اس واٹر مارک میں یہ ایک سنجیدہ سوال ہے جس کا ہمیں سامنا ہے، اس سوال کو اسی طرح پیش کیا جا رہا ہے امید ہے کہ ایک دن ہم اپنی نئی نسل کو اس بات کا جواب دے سکیں گے۔

آغاز میں خیال تھا کہ چند ایک بلاگر ضرور ہفتہ بلاگستان کی تجویز کو پسند کریں گے اور شریک ہو سکیں گے، لیکن آپ سب کا نہ صرف اس سلسلہ کو پسند کرنا بلکہ عملی طور پر اس کے انعقاد کو کامیابی سے ہمکنار کرنا ایک خوشگوار اور کامیاب تجربہ ثابت ہوا۔ ہفتہ بلاگستان کا سفر اکیلے شروع کیا تھا، بعد میں آپ سب نے اس میں شرکت کی اور توقع سے بڑھ کر بھرپور ساتھ دیا۔

شگفتہ

AA Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



اگلے مرحلہ میں ای بک کی تشکیل کا سفر اکیلے ہی طے کرنا قرار پایا تھا تاہم اس مرحلے میں بھی کئی محترم ناموں کی مدد شامل رہی، یہ سفر اب اختتام پذیر ہونے کو ہے۔ یہ مرحلہ بہت تھکا دینے والا بھی ثابت ہوا، کیونکہ خواہش تھی کہ یہ ای بک کئی لحاظ سے منفرد ثابت ہو سکے، یہ کوشش کامیاب ہوئی یا نہیں یا کہاں تک کامیاب ہو سکی اس کا فیصلہ تو آپ سب قارئین بہتر طور پر کر سکیں گے تاہم مجھے یہ کہنا ہے کہ

ای بک کی تشکیل کے سفر میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی کامل مدد اور رحمت شامل حال رہی اور اللہ تعالیٰ کی یہ مدد جس محترم نام کی صورت سامنے رہی ہے وہ نام **نایاب** بھائی کا ہے اور مجھے یہ بات شیئر کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ نایاب بھائی کی ہمت اور مکمل اور بھرپور مدد کے بغیر اس ای بک کو آپ سب تک پہنچانا ممکن نہیں تھا، خاص طور پر **نایاب** بھائی کی برداشت کا ذکر کرنا چاہوں گی، اس دوران جبکہ میں یہ سب ذمہ داری نمٹاتے ہوئے بیمار بھی ہو گئی تھی اس حد تک کہ چند سطور لکھتے ہی میری ہمت ختم ہو جاتی تھی اور مجھے کمپیوٹر چھوڑنا پڑ جاتا تھا تو نایاب بھائی کا ہی نام میرے سامنے رہا اور میری ہمت بندھی رہی، اسی دوران ہی ایک آزمائش یہ بھی پیش آئی کہ نایاب بھائی کو ایک مختصر وقفے کے ساتھ اپنے دو بہنوئیوں کی وفات کا صدمہ بھی یکے بعد دیگرے ایک کڑی آزمائش کی صورت پیش آیا، یہ ایسا مرحلہ تھا کہ شاید اس ذمہ داری کو انجام دینا ممکن نہ رہتا لیکن سیلیوٹ ٹو نایاب بھائی کہ اس کڑی آزمائش میں بھی خود نایاب بھائی نے ہی میری ہمت بندھائی رکھی اور خصوصیت سے وقت نکالا اور رابطہ رکھا اور کام کرتے رہے۔

ہفتہ بلاگستان ای بک کی تیاری کے لیے نایاب بھائی نے جب حامی بھری تو میں نے ان سے کہا تھا کہ میں آپ کو بہت زیادہ پریشان کروں گی اور بار بار کہوں گی کہ نہیں نایاب بھائی اس طرح نہیں چاہیے بلکہ اس سے مختلف طریقے سے چاہیے اور بار بار تبدیلیاں کرنا پڑیں گی آپ کو، تو نایاب بھائی کا کہنا تھا کہ کچھ مسئلہ نہیں اور انھوں نے آخر تک کسی بھی طرح کی تبدیلی کے لیے بھی کئی کئی گھنٹے صرف کیے جس کے لیے میں صرف پوچھتی ہی تھی کہ کیا فلاں چیز یا فلاں طریقے سے کرنا ممکن ہو سکتا ہے یا نہیں، یوں ہم دونوں نے اپنے اپنے قول آخر تک نبھائے۔

آخری مشکل یہ پیش آئی کہ ایک اتفاقی حادثہ میں میں خود موت کے منہ میں جا پہنچی لیکن بچ گئی، خدا نے چاہا کہ اس ای بک کی تیاری میں اب تک اتنی محنت کی جا چکی ہے تو یہ محنت تکمیل تک پہنچ جائے، یہ چند مراحل مشکل ثابت ہوئے تاہم اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آج اس ذمہ داری سے عہدہ براہونے کی توفیق حاصل ہوئی۔

شگفتہ

AA Me the ordinary Shaguf on her way to learn I



ای بک تشکیل کے سلسلے میں آپ سب کی پیش کردہ تصاویر شامل کرنے کے لیے اجازت حاصل کرنے کے مقصد سے رابطہ کیا گیا تھا اور تصاویر کو ای بک میں شامل کیا گیا ہے علاوہ ازیں مختلف بلاگز جنہوں نے اس سلسلے میں خاموشی اختیار کی ان کے بلاگ سے تمام نہیں البتہ چند منتخب تصاویر شامل کی گئی ہیں تاکہ ان کی تحریر اگر تصویر سے مربوط ہو تو یہ ربط برقرار رہ سکے کسی حد تک۔ جن بلاگز نے تمام تصاویر شامل کرنے کی اجازت دی تھی ان کی تمام تصاویر شامل نہیں کی جاسکیں کیونکہ تمام تصاویر شامل کرنے کی صورت میں ای بک کا سائز غیر معمولی طور پر زیادہ ہو رہا تھا۔

ای بک کی تشکیل کے مراحل آغاز تا انجام جہاں ایک جانب اعصاب شکن ثابت ہوئے وہیں علمی اور اخلاقی لحاظ سے بہت کچھ سیکھنے کو بھی موقع ملا۔ بہت سے نام ہیں جنہوں نے ہفتہ بلاگستان کے انعقاد میں اور ای بک کے سلسلے میں بہت سی جگہوں پر یا کم از کم کسی ایک مرحلے پر اہم کردار ادا کیا ہے۔ اجازت کے حوالے سے بد تمیز کاری سپانس بہت حوصلہ افزائی کا سبب بنا۔

اردو دنیا میں سب سے زیادہ محترم نام وہ چند نام ہیں جو غیر محسوس طور پر مختلف تعمیر کو ششوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور مدد اور رہنمائی بھی کرتے ہیں اور اس بات کا کریڈٹ بھی نہیں لیتے۔ شروع میں میں نے ذکر کیا ہے کہ اردو لائبریری اور بلاگ دنیا کو برج کرنے کے لیے کیا کیا جائے تب یہ سوچا تھا کہ تمام اردو بلاگز کو دعوت دی جائے کہ وہ اگر چاہیں تو اپنی بلاگ تحریروں کے حقوق اردو لائبریری کو تفویض کر دیں اور اپنی تحریروں کو ای بک کی شکل میں اردو لائبریری گوشہ بلاگز میں شامل کریں۔ بد تمیز نے جب تصویر ای بک میں شامل کرنے کی اجازت دی تو ساتھ ہی اپنی تمام تحریروں کے لیے بھی اجازت دے دی۔ اس اجازت سے بہت زیادہ ہمت اور حوصلہ بڑھا اس وقت اس سمت میں کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ ٹھیکنس ٹوبہ تمیز۔

ای بک کے پہلے ڈرافٹ کے لیے زکریا جمل اور ماورا نے تنقیدی نظر پیش کی تھی۔ زکریا بھائی نے کئی مفید نکات اس سلسلے میں رہنمائی کیے۔ سعود بھائی صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں کے مصداق موجود بھی رہتے ہیں، مسائل کے حل اور تجاویز بھی پیش کرتے ہیں مدد کرتے ہیں رہنمائی کرتے ہیں اور پھر یہ بھی کہتے ہیں کہ میں تو ایک پروگرامر ہوں بس، میں بلاگنگ کہاں کر سکتا ہوں۔ امید ہے کہ سعود بھائی بلاگ بنالینے کے بعد بلاگنگ میں تسلسل بھی لے آئیں گے۔

ہفتہ بلاگستان میں بلاگ دنیا کے حوالے سے فہرست مرتب کرتے وقت جو اہم نکات پس منظر میں تھے انہی میں سے ایک یہ تھا کہ اردو دنیا میں اختلاف رائے کے اظہار کے سبب سے عام طور پر جو ایک دوسرے سے خلیج پیدا ہو جاتی ہے تو کچھ ایسا بھی سلسلہ ہو کہ سب مل بیٹھیں اور کچھ دن اس طرح سے گزریں کہ ہماری روزمرہ زندگی میں ہماری مشترکہ دلچسپیوں پر بھی بات ہو،

شگفتہ

Meet the ordinary Shaguf on her way to learn !



ہم اپنا بچپن شیر کر سکیں، اپنی شرارتیں، اپنی بے فکری کے دن تعلیم، موجودہ زندگی کے مختلف زاویوں کو اپنے اپنے رنگ میں دیکھ اور پیش کر سکیں، اپنی کوئی خوشی، اپنا کوئی غم، آئندہ ہم کیا کرنا چاہتے ہیں، کیا کر سکتے ہیں، کن ایشوز پر ہم ایک مشترکہ یا منفقہ رائے تشکیل دے سکتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کیا ہم اختلافات کی موجودگی میں بھی ایک ہونے کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں یا نہیں؟ خوشی کی بات ہے کہ اس کا عملی جواب ہفتہ بلاگستان میں تقریباً ہر ایک بلاگر نے شعوری یا لاشعوری طور پر دیا اور یہ جواب اثبات میں ہے۔ موجودہ اردو دنیا کو اگر سرسری طور پر بھی دیکھیں تو اس حقیقت کا واضح احساس ملتا ہے کہ اس وقت اردو دنیا میں بیشتر مخلص نام موجود ہیں جو کسی نہ کسی زاویہ سے اپنا اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں، کرنا چاہتے ہیں اور کر بھی رہے ہیں اردو کی ترویج کے لیے، اپنی اقدار کی حفاظت کے لیے، نئے چیلنجز کے استقبال کے لیے، نشاۃ ثانیہ کے لیے اور یہ نام کم نہیں ہیں، متعدد مخلص ناموں کا ایک ہی عصر میں اکٹھا ہونا نشاۃ ثانیہ کے لیے انتہائی اہم عنصر ہے۔ بیشتر توجہ اصل مسائل کے ادراک کے لیے اور تھوڑا سا وقت ان مسائل کے حل کے لیے چاہیے اور سفر کسی بھی رفتار سے ہو تسلسل بہت اہم اور ضروری ہے۔ ہمیں اعتماد کے ساتھ اپنی زبان کا استعمال کرنا ہے، اپنی اچھی اقدار کی حفاظت کرنا ہے، تنقید کے باب میں برداشت کی عملی ریاضت پیش کرنا ہے اور اپنے مسائل کے حل کے لیے پہلا قدم خود اٹھانا ہے۔

ہفتہ بلاگستان میں کئی اہم اور دلچسپ چیزیں سامنے آئیں۔ بہت سے بلاگرز نے بہت دلچسپ لکھا، بہت سے بلاگرز نے سنجیدہ امور کے حوالے سے معیاری تحاریر پیش کیں۔ کچھ ایسے نکات بھی سامنے آئے جن پر ضرورت ہے کہ سنجیدہ گفتگو کا سلسلہ رکھا جائے۔ ہفتہ بلاگستان ای بک تشکیل کے سلسلے میں اردو دنیا میں بہت سے ناموں سے رابطہ کرنے کی ضرورت پیش آئی، کچھ نام اس سفر میں ساتھ نہ دے سکے

تاہم نایاب حسین نقوی، زکریا، اجمل، بدتمیز، ریحان علی، ماورا، سعود ابن سعید، شمشاد، عمار ابن ضیا، راشد کامران، شاہدہ اکرم، خرم بشیر بھٹی، وہ نام ہیں جنہوں نے بروقت ریسپانس کیا میں آپ سب کو تشکر کہنا چاہوں گی، حجاب کا ذکر بھی کرنا چاہوں گی ہفتہ بلاگستان کے آغاز کے وقت انٹرنیٹ نہیں لگ رہا تھا تو پہلی ایڈیٹ کے لیے حجاب سے رابطہ کیا اور حجاب نے بتایا کہ پہلے دن کون کون سے بلاگرز نے ہفتہ بلاگستان کے لیے اپنے اپنے بلاگز پر تحریریں پیش کی ہیں، حجاب آپ کا بھی بہت شکریہ۔

شگفتہ

(Meet the ordinary Shaguf on her way to learn)



ای، ابو، بھیا اور بھا بھی لوگ کا بھی شکریہ کہ میں گھنٹوں گھنٹوں جب آن لائن ڈسکشنز اور کاموں میں مصروف ہوتی ہوں تو سب کی مدد ملتی رہتی ہے کسی نہ کسی شکل میں، حتیٰ کہ چوبیس گھنٹوں میں کسی بھی وقت کسی بھی چیز کی طلب ہو تو مجھے یہیں کیبورڈ کے برابر میں مل جاتا ہے سب.... حمزہ اینڈ کو، کا بھی شکریہ کہ میں اکثر ان کے آن لائن گیمز کے اوقات پر قبضہ کر لیتی ہوں جب کام کرنا ہو یا ڈسکشنز وغیرہ تو وہ مجھے اپنے وقت میں سے بہت سا وقت دے دیتے ہیں

ای بک میں شامل تحاریر کی پروف ریڈنگ نہیں کی گئی چند ایک جگہوں پر ایک سرسری نظر ڈالی گئی ہے تاہم باقاعدہ پروف ریڈنگ نہیں کی گئی۔ ای بک میں غلطی خارج از امکان نہیں کہ اس کی تشکیل کی ذمہ داری بنیادی طور پر جن دونوں نے اٹھائی دونوں کا تعلق اس میدان سے نہیں ہے۔ یہ ای بک آپ کو کیسی لگی، ای بک کی تشکیل میں کیا کچھ کمی رہ گئی، اسے کس طرح بہتر بنایا جاسکتا تھا اس حوالے سے آپ سب اپنی آرا پیش کر سکتے ہیں۔

آخر میں ہفتہ بلاگستان ای بک اجرا کے موقع پر میں ایک اہم اعلان بھی کرنا چاہوں گی کہ یہ ای بک دراصل "اردو بلاگ مجلہ" کا آغاز بھی ہے۔ آغاز میں "بلاگ مجلہ" کو سہ ماہی پیش کیا جائے گا اور آئندہ اسے ماہانہ کی صورت دی جائے گی۔ اس ای بک کے آخری صفحہ پر آپ کو اختتام کی جگہ "جاری۔۔۔" لکھا نظر آئے گا، یہ علامت ہے کہ ہمیں ایک بہترین کمیونٹی کی صورت آگے بڑھنا ہے اور اپنے مسائل کے حل کے لیے کسی مسیحا کا انتظار محض کرنے کے بجائے ہمیں خود قدم اٹھانا ہیں اور بڑھتے جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ آج ایک بڑی ذمہ داری سے سرخرو ہونے کا موقع ملا۔

آپ سب کا بہت شکریہ

کوشتہ بلاگز

URDU LIBRARY